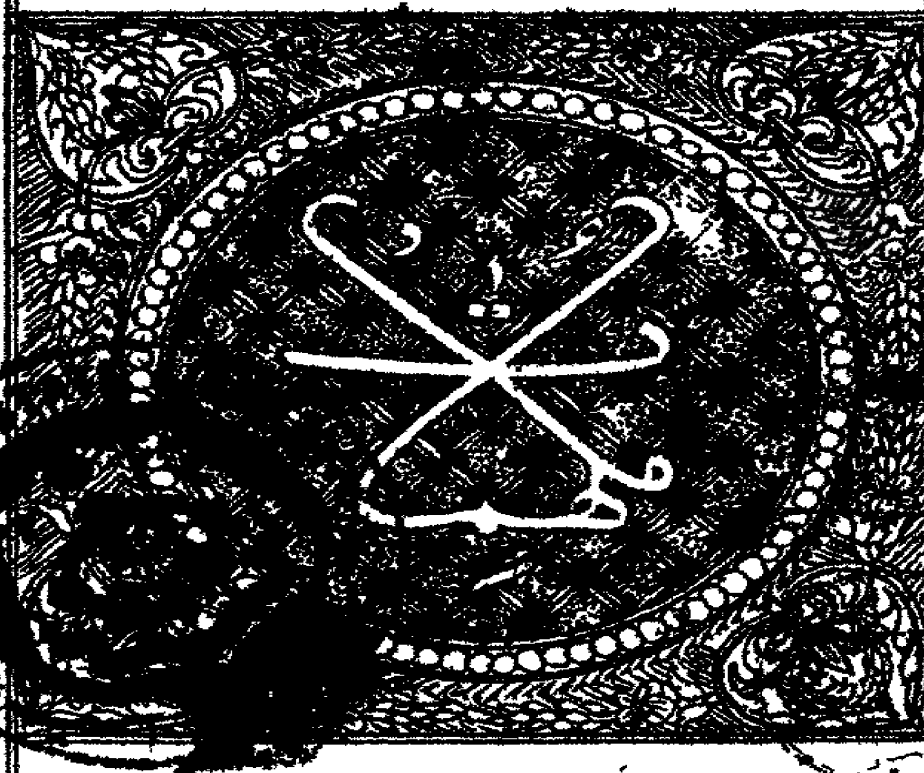


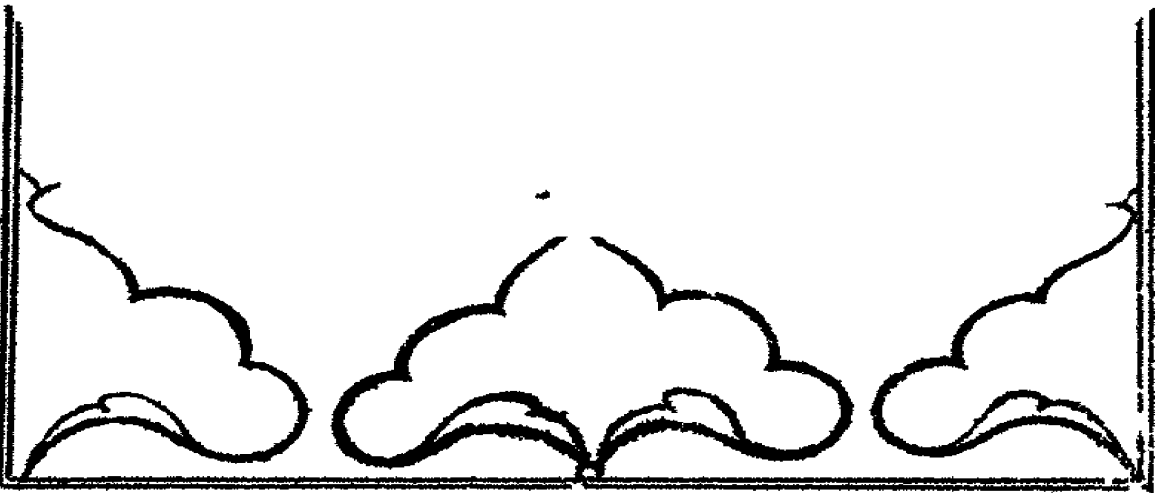
انجمنیں و تحریکات

حسب الامر والامر بالمعروف والنهي عن المنكر



مصنف حضرت علیؓ کتاب فی الجہاد والحدود والفسوق والاعتصام

بمطبع یوسفی شهرالو طبع شد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ التَّوْحِيدِ

ساری خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سب بڑا اور بڑا بنانے والا ہے روشن کرنے والا بہت بڑا
 الْمَلِكِ الْمُنْعَمِ وَالصَّلَوةِ عَلَى رَسُولِهِ صَاحِبِ

سب مالک سب کچھ دینے والا ہے اور اللہ کی رحمت اس کے رسول پر جو
 الْجَمَالِ وَالْمَقَامِ حَامِلِ لَوَا الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامِ

حویں اے اور قریبوں اے میں قیامت کے دن لوگوں کے اٹھانے والے ہیں
 وَعَلَى أَصْحَابِهِ وَاللَّهِ الْكَرَامِ أَمَّا بَعْدُ فَيَقُولُ

اور ان کے اصحاب اور ان بزرگی پر حمد و ثناء کے بعد کہتا ہے
 الْعَبْدُ الضَّعِيفُ الرَّاجِي إِلَى رَبِّهِ الْوَالِدُ الْيَتَامَى

بند و ضعیف اپنے پروردگار نہکھبان کا امیدوار جسکی کنیت ابو الیمن ہے

المُسْمَى مُحَمَّدٌ الْمَلَقَّبُ بِسِرِّ السَّجَرِ الْمُتَخَلِّصُ

جس کا نام محمد ہے جس کا لقب سراج الحق ہے جس کا ^{تخلص}

جَمَالُ أَنْ الشَّيْخِ الْأَكْرَمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ

جمالی ہے بیشک شیخ اکرم غوث اعظم

الْعَارِفِ الْأَكْمَلِ قُطْبِ الْعَالَمِ بِهَذَا الشَّرِيعَةِ

خدا کے بڑے پیچھے والے عالم کے قطب شریعت اور طریقت

وَالطَّرِيقَةِ نَوَى الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِيقَةِ مَنَوَى الْقُلُوبِ

کے رہنے معرفت اور حقیقت کے ظاہر کرنے والے دل کو روشن کرنے والے

بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ جَمَالِ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

آب و گل کے اندر جمال الحق والہ

المُسْمَى بِأَحْمَدَ الْمَلَقَّبُ بِسُلْطَانِ الْمَدِينِ

جس کا نام احمد ہے جس کا لقب سلطان ہے جو مشہور

بِقُطْبِ جَمَالِ الْهَاشِمِيِّ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَاقِي

قطب جمال ہاشمی بن عبد جلال کی رحمت اللہ علیہ ہے

قَدْ أَلْهِمَهُ اللَّهُ بِأَسْرَرٍ وَتَوَكَّلْ بِأَنُورٍ فَأَدَّاهَا مَارِئًا

بنادینے اللہ نے اسے اسرار میں پیدا کیا اور روشن کیا اور انوار سے نوازا

وَقَالَ التَّوْبَةُ مَا خَيْرُ خُوبَةٍ قَوْلُهُ بِأَحْمَدَ فِيهِ

اور فرمایا توبہ گناہ کی سزا ہے

جس کا نام احمد ہے

جو ہمیشہ رہے

خَصَائِلُ حَمِيدَةٌ وَخَصَائِلُ ذَمِيمَةٌ فَاحْفَظِ الْحَمِيدَةَ

اچھی عادتیں ہیں اور بری عادتیں ہیں تو اچھی کو محفوظ رکھ

بِالطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْزَّيْمَةِ بِالرِّيَاضَاتِ

طاعتیں اور عبادتیں کر کے اور بڑی کوشاویں ریاضتیں

وَالْجَاهِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ فَجَمْعُ

اور کوششیں کر کے یہ نماز

الطَّاعَاتِ وَفَجَزَنُ الْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

طاعتوں کا مجموعہ ہے اور عبادتوں کا خزانہ

الصَّلَاةُ كَالْجَسَدِ وَالْحُضُورُ كَالرُّوحِ وَكُلُّ

نماز جسم سے اور دل سے اللہ کی طرف جھکنا روح

صَلَاةٌ لَيْسَ فِيهَا الْحُضُورُ كَجَسَدٍ لَيْسَ فِيهَا الرُّوحُ

نماز میں دل سے اللہ کی طرف جھکاؤ نہ ہو اس جسم کی مانند جو جس میں روح نہ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ

یہ نماز سب عبادتوں میں بہتر ہے

وَمِفْتَاحُ السَّعَادَاتِ فَدَقِّقْهَا الْأُمُورُ مَرْقُومَةٌ

اور سب بہلائیوں اور خوبیوں کی کنجی تو نہیں درست کرتا اسکو مگر زبردست نمونہ

وَمُسَلِّمَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَوْلُ الْكَرَامَاتِ

یہ اور پرہیزگار مسلمان

یہ بہت بڑی کرمیت

أَنْ يُؤَقِّرَ الْعَبْدُ لَادَاءِ الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

یہ ہے کہ بندہ کو نماز کے آدا کرنے کی توفیق دے

أُخْضِرْ قَلْبَكَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَجِدَ لَذَّةَ

اس نئے دل سے نماز میں متوجہ ہو کہ مناجات کی لذت

الْمَنَاجَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحُضُورُ فِي الصَّلَاةِ

تجھے حاصل ہو حمد امد کی طرف نماز میں چمکنا

فَوَرَّانَ الصَّلَاةِ عَيْرٌ وَفُرْهَا حُضُورٌ قَوْلُهُ

نور سے یوں کہ نماز اٹکھ سے اور نور اس کا حضور

يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ مَعَ الْحُضُورِ كَمُوسَى

حمد نماز مع حضور ایسی ہے جیسے موسیٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الطُّورِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

علیہ السلام طور پر

الصَّلَاةُ بِالْحُضُورِ وَذَهَبَ كَالطَّعَامِ بِغَيْرِهِ

نماز بغیر دل سے متوجہ ہوئے اور بغیر ذہن سے کھانا ایسی ہے جیسے کھانا بغیر

وَذَهَبَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ صَلَاةٍ لَيْسَ فِيهَا

اور گئی نہ ہو حمد جس نماز میں

الْحُضُورُ كَالْقَمَرِ الْخَسُوفِ ذَهَبَ عَنْهُ النُّورُ

حضور نہیں گنایا ہوا چاند سے جس میں نور نہیں

قوله يا احمد حُضِرَ الْقَلْبُ فِي الصَّلَاةِ كُنُفٍ

ہم نماز میں دل کا حضور ایسا سے سب سے

فِي الْآيَاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِذَا احَبَّ اللّٰهُ

ایوں میں نور ہم جب اللہ اپنے بند سے محبت

عَبْدًا وَفَقَّهُ لَلطَّاعَاتِ اِذَا ابْغَضَهُ اللّٰهُ وَدَعَهُ

کرتا ہے تو اسکو طاعتوں کی توفیق دیتا ہے اور جب اس پر بغض ہوتا ہے تو اسکو

وَالْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ يَاحْمَدُ الذِّكْرُ حَلَاوَةُ اللِّسَانِ

گناہ میں چور دیتا ہے حمد اللہ کا ذکر زبان کی حلاوت ہے

وَرَاحَةُ الْجَنَارِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الذِّكْرُ ثَلَاثَةٌ

اور دل کی رحمت حمد ذکر کے

اَحْرَفُ فَجَمْعُ الْفُوعِ اِدْوَمُ ثَبِتُ الْوَدَادِ اِلْذَالُ

تین حرف ہیں و لمین محبت کی آگ لگانا ہے اور دو سنی جاننا ہے ذال

وَالْكَافُ وَالرَّاءُ فَالْذَالُ عِبَارَةٌ عَنِ الزَّكَاةِ وَالْكَافُ

اور کاف اور رے ذال عبارت ہے زکات سے لے اور کاف

عِبَارَةٌ عَنِ الْكِبَايَةِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرِّفَةِ

عبارت ہے کبایت سے لے اور رے عبارت ہے رفعت سے لے

فَمَنْ ذَكَرَ الْمَوْلَى الصَّارِدَ فِي الْقَلْبِ وَلَيْسَ النَّفْسُ

تو جس نے ذکر کیا خدا کا ذکی القلب ہو گیا اور کیس نفس ہو گیا

وَقَوْلُهُ يَاحْمَدُ اِذَا احَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا وَفَقَّهُ لَلطَّاعَاتِ اِذَا ابْغَضَهُ اللّٰهُ وَدَعَهُ كَرْتَا هُوَ تَوْاسُكُ طَاعَتِكَ كِي تَوْفِيقِ دِيْتَا هُوَ اَوْ جَلْبِ اُسْ رِيْخَا هُوَ تَا سُوَا
وَالْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ يَاحْمَدُ الذِّكْرُ حَلَاوَةُ اللِّسَانِ گناہ میں چور دیتا ہے حمد اللہ کا ذکر زبان کی حلاوت ہے
وَرَاحَةُ الْجَنَارِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الذِّكْرُ ثَلَاثَةٌ اور دل کی رحمت حمد ذکر کے
اَحْرَفُ فَجَمْعُ الْفُوعِ اِدْوَمُ ثَبِتُ الْوَدَادِ اِلْذَالُ تین حرف ہیں و لمین محبت کی آگ لگانا ہے اور دو سنی جاننا ہے ذال
وَالْكَافُ وَالرَّاءُ فَالْذَالُ عِبَارَةٌ عَنِ الزَّكَاةِ وَالْكَافُ اور کاف اور رے ذال عبارت ہے زکات سے لے اور کاف
عِبَارَةٌ عَنِ الْكِبَايَةِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرِّفَةِ عبارت ہے کبایت سے لے اور رے عبارت ہے رفعت سے لے
فَمَنْ ذَكَرَ الْمَوْلَى الصَّارِدَ فِي الْقَلْبِ وَلَيْسَ النَّفْسُ تو جس نے ذکر کیا خدا کا ذکی القلب ہو گیا اور کیس نفس ہو گیا

فَكَانَ غَاثٍ سَقِيتَ رَقِّكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

تو خدا کو یہوں جانتا ہے محمدؐ جو شخص

اُعْظِلْ عَنِ الذِّكْرِ فَقَدْ حُرِّمَ خَيْرُ اقْوَالِهِ اِيَّاهُمَا

ذکر بہوں گیا بیشک خیر سے محروم رہا

الذِّكْرُ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ وَمَرْبُوقٌ لَهُ الذِّكْرُ

تذکرہ عبادتوں میں بہترین اور جسکو تذکرہ کی توفیق ملی

فَقَدْ أُعْطِيَ أَفْضَلَ الْكَرَامَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حُوبِي

تو بہت بڑی بزرگی ملی

لَوْ كُنَّا فِي مَقَامٍ فِي الْأَسْجَارِ فَاشْتَغَلْنَا بِالصَّلَاةِ

وہ بھگت جو پہلے رات سے اٹھا اور نماز میں

وَالْتَّلَاوَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ رَبِّ

ورقہ ان کے پر ہے اور تنغفار میں مشغول ہوا، ایک بہت سے

قَرِيبٌ مَبْعِيدٌ وَرَبُّ بَعِيدٍ قَرِيبٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

س والے دور میں اور بہت دور والے پاس میں

لَذِكْرُكَ كَرِيمٌ ذِكْرُ الْعَبْدِ ذِكْرُ الرَّبِّ ذِكْرُ الْعَبْدِ الْمَوْجِبُ

دو دلائل ہیں۔ ذکر عبد اور ذکر رب۔ ذکر عبد تو یہ ہے

قوله يا احمد طالب الدنيا فخرهم وطالب العقبى

احمد دنيا کا طالب محسوس ہے اور عقبی کا طالب

فخرهم و طالب المولى المعصوم قوله يا احمد

معلوم ہے اور مولی کا طالب معصوم ہے

طالب الدنيا هالك و طالب العقبى سالک

دنیا کا طالب ہالک ہے اور عقبی کا طالب سالک ہے

و طالب المولى فالك قوله يا احمد طالب

اور مولی کا طالب فاک ہے احمد دنيا کا

الدنيا اسير و طالب العقبى بصير و طالب المولى

طالب اسیر ہے عقبی کا طالب بصیر ہے مولی کا طالب

امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير و طالب

امیر ہے احمد دنيا کا طالب صغیر ہے

العقبى كبير و طالب المولى خطير قوله يا احمد

عقبی کا طالب کبیر ہے مولی کا طالب خطیر ہے احمد

طالب الدنيا ذليل و طالب العقبى جليل و طالب

دنیا کا طالب ذلیل ہے عقبی کا طالب جلیل ہے مولی کا

المولى خلیل قوله يا احمد طالب الدنيا نادى

طالب خلیل ہے احمد دنيا کا طالب نادى

احمد دنيا کا طالب ہے اور عقبی کا طالب
فخرهم و طالب المولى المعصوم قوله يا احمد
معلوم ہے اور مولی کا طالب معصوم ہے
طالب الدنيا هالك و طالب العقبى سالک
دنیا کا طالب ہالک ہے اور عقبی کا طالب سالک ہے
و طالب المولى فالك قوله يا احمد طالب
اور مولی کا طالب فاک ہے احمد دنيا کا
الدنيا اسير و طالب العقبى بصير و طالب المولى
طالب اسیر ہے عقبی کا طالب بصیر ہے مولی کا طالب
امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير و طالب
امیر ہے احمد دنيا کا طالب صغیر ہے
العقبى كبير و طالب المولى خطير قوله يا احمد
عقبی کا طالب کبیر ہے مولی کا طالب خطیر ہے احمد
طالب الدنيا ذليل و طالب العقبى جليل و طالب
دنیا کا طالب ذلیل ہے عقبی کا طالب جلیل ہے مولی کا
المولى خلیل قوله يا احمد طالب الدنيا نادى
طالب خلیل ہے احمد دنيا کا طالب نادى

وَلَطِيبُ الْعُقْبَى غَنَى وَلَطِيبُ الْمَوْتِ سَيِّ قَوْلُهُ

عقبے کا طایب غنی ہے۔ موتی کا طایب سنی ہے۔

يَا أَحْمَدُ طَابَ الدُّنْيَا لِيَوْمَ وَلَطِيبُ الْعُقْبَى كَيْفَ نِيَمُ

احمد! دنیا کا طایب یوم ہے۔ عقبے کا طایب یرم ہے۔

وَلَطِيبُ الْمَوْتِ اعْظِمِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ هَذَا تَارِكُ

موتی کا طایب عظیم ہے۔ احمد زامہ دنیا کا جوڑنے

الدُّنْيَا لِلْعُقْبَى وَالْعَارِفُ تَارِكُ الْعُقْبَى لِلْمَوْتِ قَوْلُهُ

والا ہے۔ عقبے کے لئے اور عارف عقبے کا جوڑنے والا ہے۔ موتی کے لئے

يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَطْهَرُ ظَاهِرُهُ بِالْبَاءِ وَالْعَارِفُ

احمد زامہ اپنا ظاہر پاک کرتا ہے بانی سے اور عارف

يَطْهَرُ بَاطِنُهُ مِنَ الْمَدَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ

آیت باطن پاک کرتا ہے مادی مومس سے احمد زامہ

يَغْسِلُ الْأَعْضَاءَ وَالْعَارِفُ يَكِي رُبُّ الْأَرْضِ

دھو تا ہے اعضاء کو اور عارف دیکھتا ہے پروردگار راضی

وَالسَّمَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَقْطَعُ

وسا کو احمد زامہ کاٹتا ہے

السَّيْلَ وَالْعَارِفُ يَبْلُغُ الْمَنْزِلَ وَتَرَكَ الرَّحِيلَ

سہا اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور جوڑ چکا ہے سواری کو

عقبے کا طایب غنی ہے۔ موتی کا طایب سنی ہے۔
احمد! دنیا کا طایب یوم ہے۔ عقبے کا طایب یرم ہے۔
موتی کا طایب عظیم ہے۔ احمد زامہ دنیا کا جوڑنے والا ہے۔ عقبے کے لئے اور عارف عقبے کا جوڑنے والا ہے۔ موتی کے لئے
احمد زامہ اپنا ظاہر پاک کرتا ہے بانی سے اور عارف
آیت باطن پاک کرتا ہے مادی مومس سے احمد زامہ
دھو تا ہے اعضاء کو اور عارف دیکھتا ہے پروردگار راضی
وسا کو احمد زامہ کاٹتا ہے
سہا اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور جوڑ چکا ہے سواری کو

قَوْلُ يَا أَحْمَدُ حَرْفُهُ الْعَارِفُ سِتَّةُ أَشْيَاءَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ

احمد عارف کا ہستہ چھ چیزیں جب کہ ذکر کیا جائے

أَفْتَحَ وَإِذَا ذَكَرْتَ نَفْسَهُ اخْتَقَرُوا إِذَا نَظَرَ فِي آيَاتِ

تو وہ مقرر ہے اور جب اس کے نفس کا ذکر کیا جائے تو خفیر جائے اور جب آیات الہی کو دیکھے

اللَّهُ اعْتَبَرُوا إِذَا هَمَّ بِمَعْصِيَةٍ أَوْ شَهْوَةٍ أَرَدَ جَرَّ إِذَا

عبرت کرے اور جب معصیت یا شہوت کا قصد کرے اپنے آپ کو چرہ کے اور جب

ذَكَرَ اللَّهُ اسْتَبَشَّرُوا إِذَا ذَكَرَ نَوْبَهُ اسْتَغْفَرُوا قَوْلُهُ

اے یاد آئے تو خوش ہو اور جب گناہ یاد آئے تو استغفار کرے

يَا أَحْمَدُ لَدَا رَدَّ أَرْبَعِ كَامِلَاتٍ نَبَا وَكَارَ الْعُقْبَى

اے احمد گھر و مہین دینا اور عقبا

أَمَّا الدُّنْيَا وَكَلَامُهَا تَحِيلٌ وَأَمَّا الْعُقْبَى وَطَالِمُهَا قَبِيلٌ

دنیا اور اس کے طالع و بغیل ہیں اور عقبا اور اس کے طالع قبیل مسین

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَطْلُوبُ الْعَارِفِينَ مِنْ سِرِّهِ

احمد عارفوں کا مطلوب وہ ہے جو دوتو

الدَّارَيْنِ وَهُوَ الْمَوْلَى الْجَلِيلُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ

جہان کے سوائے اور وہ حنیف تعالیٰ سے احمد زہید

صَاحِبُ الْمَجَاهِدَاتِ وَالْعَارِفُ صَاحِبُ الْمَشَاهِدَاتِ

کوششوں والا ہے عارف مشاہدوں والا ہے

عَنْ نَفْسِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يُجَاهِدُ الْمَلَوَيْنِ

اپنی ذات سے احمد زاہد کو شش کرتا ہے رات دن

لِيُخْرِجَ عَنْ نَفْسِهِ وَالْعَارِفُ خَرَجَ عَنْهَا وَيُشَاهِدُ جَمَالَ

کہ نکل جائے اپنے نفس سے عارف نکل گیا ہے اس سے اور دیکھ رہا ہے

الْمُحِبِّ عَلَى اللَّهِ وَام قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ تَرَكَ

محبوب کا جمال ہمیشہ احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے چھوڑ دیا

الدُّنْيَا وَشَغَلَ بِأَمْرِ الْمَوْلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَكِيلُ

دنیا کو اور مشغول ہوا خدا کے حکم میں احمد بہت بڑا ہے

عَلَى مَنْ اشْتَغَلَ بِالدُّنْيَا وَغَفَلَ عَنْ شُغْلِ الْعُقْبَرِ قَوْلُهُ

وہ شخص جو مشغول ہوا دنیا میں اور بھول گیا عقبت کے کام کو

يَا أَحْمَدُ النَّاسُ ثَلَاثَةٌ أَصْنَافٍ طَالِبُ الدُّنْيَا كَثِيرٌ

احمد نوک تین قسم کے ہیں دنیا کے طالب بہت

وَطَالِبُ الْعُقْبَرِ قَلِيلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى أَقَلُّ قَلِيلٍ

عقبت کے طالب بہت سے مولا کے طالب بہت ہے نوٹ سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَوْلَى حَيٌّ لَا يَمُوتُ فَلِذَاكَ

احمد مولا زندہ ہے مرنے والا نہیں یسین

أَوْلَى بِاللَّهِ لَا يَمُوتُ وَلَا يَحْيَى قَدْ حَيَّ بِمَعْرِفَةِ

اللہ کے ولی نہیں مرنے والے نہ زندہ ہوا ہے مولا کے پہچاننے سے

أَمَّا لِي أَفْهَمَ بِالْبَقَاءِ آخِرِي وَأَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَطْلُوقٌ

نمودہ باقی رہنے کے لائق ہے اور اولیٰ احمد زانو کا

الزَّاهِدِ عُقْبَاءُ وَمَحْبُوبِ الْعَارِفِ مَنْ لَا أَقْوَلُهُ

مطلوبِ اس کی عقبے ہے اور عارف کا محبوب اس کا مولیٰ ہے

يَا أَحْمَدُ عَلَامَةُ الْعَارِفِينَ ثَلَاثَةٌ أَكَلَةُ كَاكِلِ الْمَرْضَى

احمد عارفوں کی تین علامتیں مہین کہا نامرضوزنہی

وَنَوْمُهُ كَنُومِ الْعَرَفَاءِ وَبُكَاءُهُ كَبُكَاءِ الشُّكْلَاءِ قَوْلُهُ

اور سونا آٹکا عارفوں کی طرح اور روزانہ روزنہ زندہ مردہ کی طرح

يَا أَحْمَدُ الْمُسَارَعَةُ إِلَى الْبَابِ الْمَوْلَى الْجَدُّ الرَّاحِقُ

احمد مولیٰ کے دروازہ کی طرف دوڑنا لائق ہے اور خوب ہے

وَأَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ بَابُ اللَّهِ مَفْتُوحٌ وَعَطَاءُهُ

اور بہتر ہے احمد امیر کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور اسکی بخشش

غَيْرُ مَنُوعٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى

سببے روک ٹوک احمد آزارش کا دروازہ

الْعَاشِقِ مَفْتُوحٌ وَدَمُهُ بِسَيْفِ الْعِشْقِ مَسْفُوحٌ

عاشق پر کھلا ہوا ہے اور اس کا خون عشق کی تلوار سے بہا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ سُلَيْتُ دِمَاءَ الْعِشَّاقِ

احمد عاشقوں کے خون

بَسِيفِ الْعِشْقِ وَالْإِشْتِيَاقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عشق اور اشتیاق کی تلوار سیسے سے ہوئے ہیں

الْعَاشِقُ مَضْبُوطٌ بِقَلْبِ الْفُؤَادِ وَكَرْبُوطٌ بِجَبَلِ

عاشق دل کی رُپ میں جکڑا ہوا اور محبت کی رسی میں

الْوَدَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَلْبُ الْعِشْقِ هُسَيْمٌ

بند ہوا ہے احمد عاشقوں کا قلوب مشتاق کے

ذَوْقِ الْمَشْتِاقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْقُ نَارٌ

ذوق کو بڑھائیو الہ ہے احمد عشق اک اک ہے

تَوْقَدْ بِحَطَبِ الْإِشْتِيَاقِ وَيُحْرِقُ الْقُلُوبَ

سنگائی جاتی ہے اشتیاق کی لکڑیوں سے اور دلوں کو جلاتی ہے

فَضْدٌ وَرِ الْعِشْقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَنَا مَرْبُ

عشق کے سینوں میں احمد میں وہ ہی ہوں جس کو

أَهْوَى وَمَنْ أَهْوَى أَنَا نَحْرُ بَرٍّ وَحَارِ جَلْنَا بَدَنَنَا

دوست رکھتا ہوں اور جس کو میں دوست رکھتا ہوں وہ میں ہوں ہم دو روح اترے ہیں ہم اپنے بدنوں میں

فَإِذَا أَبْصَرْنَا أَبْصَرْتَهُ وَإِذَا أَبْصَرْتَهُ أَبْصَرْنَا وَالْعِشْقُ

تو جب دیکھے تو معلوم کیجئے تو پہلو اور جب دیکھے تو پہلو دیکھے اور عشق

وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبٍ وَاحِدٍ لِأَنَّهُ إِذَا دَخَلَ

اور عقل ایک دل میں آگئے نہیں ہوتے اس لئے کہ جب عشق کا غلبہ

عشق کا غلبہ

سُلْطَانُ الْعِشْقِ ضَايِبًا مُقْتَدِرًا فَقَدْ فَرَّ الْعَقْلُ

داخل ہوتا ہے ضابطہ بند کاور بند نہ عقل چل رہی ہے

مَنْهَزًا مُتَوَارِبًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عِشْتُ فَقَدْ نَبِيَّ

بھال کر رہا ہوں

يَا نَوَاعِجَ الْبَلَاءِ وَرُبَّ بَجَلٍ مَشَقَّةٍ وَالْعَنَاءِ قَوْلُهُ

طرح طرح کی بلاؤں میں مبتلا ہوا اور مشقت اور رنج کی رسی سے بند لگا ہوا

يَا أَحْمَدُ مَنْ عِشْتُ فَقَدْ هَجَرْتُ الرَّاحَاتِ وَالْفَنَى

احمد جس نے عشق کیا وہ راحتوں سے جدا ہوا اور

فَجَبَّتِ الْبَلِيَّاتُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عِشْتُ

بلاؤں کے کٹوئیں میں ڈلا گیا احمد جس نے عشق کیا

فَقَدَّرَ بِالْغَمِّ وَمَلَأَ صَدْرُكَ بِالْكَرْبِ وَالْهَمِّ

وہ غم کے نزدیک ہوا اور ہر سینہ اپنے کوچ اور اندوہ سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْتُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْعَيْنُ

احمد عشق کے تین حرف میں ع

وَالشَّيْرُ وَالْقَافُ الْعِيْرُ عِبَارَةٌ عَنِ الْعَنَاءِ

سر ق ع سے واء عنایت سے

وَالشَّيْرُ عِبَارَةٌ عَنِ الشَّدَّةِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

اورش سے اشارہ شدت میں تنگی کا اور ق سے عبارت

عَنِ الْقَرْحِ فَجُمِعَتْ هَذِهِ الثَّلَاثَةُ وَسُمِّيَتْ عِشْقًا

قرح یعنی زخمی ہونا پہریمینون حرف اے لئے گئے اور عشق نام رکھا گیا

فَمِنْ عِشْقٍ صِرَاحًا رَجَسَدُ كُلِّ عَنَاءٍ وَشِدَّةٍ وَقَرْحٍ

تسے عشق کیا اس کا جسم رنج اور سختی اور خشکی بن گیا

وَقَلْبُهُ بِغَلَبَاتِ الْمَحَبَّةِ فَرَحٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

اور اس کا قلب محبت کے غلبوں سے خوش ہے احمد جو

وَصَلَ إِلَى الْخُصْيَةِ لِلْوَلِيِّ فَهُوَ بِالْبَحِيلِ وَالْأَكْرَامِ

جائے خنپا موت کی درگاہ میں وہ بزرگی اور اکرام کے

أَوَّلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنَ الْفَصْلِ فَقَدْ أَتَّصَلَ

لأین سے احمد جو جدا ہوا خلق سے تو بیشک جاملحق سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَيْفَ يَأْرِى الْمُرِيضُ إِذَا أَمِنَ

احمد بیمار کیونکر اچھا ہو جب طیب و روکدیا

الطَّيِّبِ وَكَيْفَ يَعْشُرُ الْحَبَّ إِذَا هَجَرَ مِنَ الْجَبِيبِ

سب سے اور عاشق کیونکر زندہ رہے جب معشوق سے جدا رہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَيْفَ يَعْشُرُ الْحَوْتَ فِي النَّيْرِ

احمد چھلی کیونکر زندہ رہے آگ میں

وَكَيْفَ يَضْرِبُ الْحَجَرُ فِي الْحِجَارِ وَكَيْفَ يَسْكُنُ

اور پتھر پتھر کیونکر زندہ رہے اور شتاق کیونکر تکیں

اَلْمُشْتَاقُ فِي الْاِسْتِیَاقِ وَكَيْفَ یَغِیْشُرُ الْعُشَاقُ

یاوے اشتیاق میں اور عشاق کیونکر زندہ رہیں

فِی الْفِرَاقِ فَإِنَّ الْعَاشِقَ لَیْسَ لَهُ قَسْرُ النَّهَارِ وَیَكِلَا

فراق میں اس لئے کہ عاشق کو شبہ اور نہیں دن رات

كَمَثَلِ الْمَجْنُونِ مِنْ فِرَاقِ لَیْلِ وَلَهُ یَا أَحْمَدُ

جیسے مجنون بھتا لیل کے فراق میں

فِرَاقُ الْمَحْبُوبِ سَمٌّ وَصَالَةُ تَرِیَاقُ بِلِجَوِّ الْعَاشِقِ

محبوب کا فراق زہر ہے اور اسکا وصال تریاق بلکہ عاشق کی حیات

وَصَلَ وَمَوْتُهُ فِرَاقُ فَوَلِّهِ یَا أَحْمَدُ الْعُشُقُ

وصل ہے اور موت اسکی فراق احمد عشق

مُقَلِّدُ الْعَقْلِ عَیْشُ الْبَشَرَةِ وَالْبَکَاءُ قَوْلُهُ یَا أَحْمَدُ

عقل مندوں کو بیتہ آر کر نبوالا ہے اور شدت و بلا کو جو شہین لاینبوالا ہے احمد

الْعُشُقُ مَنْ عَجَزَ الْأَوَّلَانِ وَخَرِبَ الْبُیُوتِ وَالْأَوَّلَانِ

عشق و وطن کا دور کر نبوالا اور کبروں کا آجائز نبوالا ہے اور وطنوں کا

قَوْلُهُ یَا أَحْمَدُ الشُّوْقُ شَوْقٌ بِشَوْقِ الْعَوَامِ

احمد شوق و وہن ایک عوام کا شوق

وَشَوْقُ الْخَوَاصِّ فَشَوْقُ الْعَوَامِ إِلَى الْخَوَاصِّ وَالْقُصُورِ

ایک خواص کا شوق عوام کا شوق خور و قصور کی طرف

خَسَاةٌ وَالْعِشْرَ مَعَهَا وَأَرْقُولُهُ يَلْحَمُ حُجْبَةً

نور ہے اور نور سے بین جیسا ہے
انفس کی جبراحۃ والفرار منہ راحۃ قولہ یا احمد

صَحْبَةُ الْخُلُوسِ قَاتِلٌ وَالْبُعْدُ عَنْهُ تَزِيَا وَمُجَرَّبٌ قَوْلُهُ
خلق کی صحبت زہر قاتل ہے اور اس سے جدا فی تریاق محبوب

يَا أَحْمَدُ رِضَاءُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ النَّفْسِ وَسَخَطُ الرَّبِّ

احمد اس کی رضا مندی نفس پر سختی کر نہیں ہے اور اس کا قہر
فِي رِضَا النَّفْسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَهْرُ النَّفْسِ أَشَدُّ
نفس کے راضی کہنے میں احمد نفس کا مغلوب کرنا سخت تر ہے

عَلَى الْمُرِيدِ مِنَ الشَّيْطَانِ الْمُرِيدِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کَلْبُ النَّفْسِ عَقُورٌ وَالْخَلْقُ مِنْهُ نَفُورٌ قَوْلُهُ

یا احمد خیر الناس من یبکی الناس وشر الناس

تَرْبِیَّتُكَ النَّاسَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النَّاسُ كُلُّهُمْ

جو آدمیوں کو بہتہ دے اور آدمیوں کو گور لائے اور آدمیوں کو برباد کرے

صورتیں ہیں جن کی صورتیں ہیں
جو

أَمْوَاتٍ إِلَّا الَّذِينَ أَسْتَفَعْنَا بِرَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

مردہ ہیں مگر وہ لوگ جو مشغول ہیں پروردگار زمین و آسمان کی پادشہی

قوله يَا أَحْمَدُ طَبِيعَةُ النَّفْسِ مَضْرُوبَةٌ وَأَطَاعَتُهَا

احمد نفس کی صحبت ضرر سے اور اس کی طاعت

مَعْرِفَةُ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَصَى النَّفْسَ فَهُوَ رَجُلٌ

احمد جس نے نفس کی نافرمانی کی وہ بڑا مرد ہے

وَمَنْ أَطَاعَهَا فَهُوَ رَجُلٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلرَّجُلِ

اور جس نے نفس کی طاعت کی وہ مرد ہے احمد رجل کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الرَّاءُ وَالْجِيمُ وَاللَّامُ فَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنْ

تین حرف ہیں (ر) (ج) (ل) (ر سے عبارت ہے

الرَّاءُ خَاصَّةً وَالْجِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجُودِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

ریاضت سے اور ج سے عبارت ہے جود سے لے اور ل سے عبارت ہے

عَنِ الزُّوْمِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ رَخِيَ نَفْسُهُ

لزوم سے ہے احمد جس کا نفس راضی ہوا

بِالْمَجَاهِدَةِ وَجَادَ بِمَا وَجَدَ مِنَ الْمَالِ وَلَمْ يَذْخِرْ

مجاہدہ سے اور دیا جو کچھ مال پایا اور کچھ جو رکھ

شَيْئًا وَلَمْ يَمْعِدْ عِبَادَةَ الْمَوْلَى فَإِذَا مَحْيَا فَهُوَ مِنَ الرِّجَالِ

تہر کہا اور خدا کی عبادت جیسا کہ زندہ رہا کرتا رہا وہ بڑے مرد و نہیں سے

احمد بن علی
بجاء و درہ است
کتابنا بھی آج
میں لکھی ہے
اور جو کچھ
کے لکھنا ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَرِقُ الْأَبْيَضُ وَالذَّهَبُ الْأَحْمَرُ

احمد سید چاندی اور سدرح سونا

إِذَا كُنْتُمْ تَنْتَفِعُونَ بِهَا فَاكُنْ بِهَا حَرِيرِينَ فَعِنْدَ الْمُحَقِّقِينَ

جب ان دنوں سے نفع ہوا تو وہ پیر کی مانند ہیں تو محققین کے

لَا قِيَمَةَ لَهُ زَيْنُ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ مِنْ

نزدیک ان دونوں کی قیمت نہیں

كَانَ شَبَعًا فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرُ الدُّنْيَا وَمِنْ كَانِ جَابِعًا

شکم سیر ہے وہ دنیا کا سفر کاٹتا ہے اور جو شخص بیوکھا ہے

فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرُ الْعُقْبَى فَالشَّبَعُ زَادُ الْأَوَّلِ وَالْجَوْعُ

وہ عقبتے کا سفر کاٹتا ہے تو شکم سیری پھلے کا توشہ ہے اور ہول

زَادُ الثَّانِي مَنْ أَقَلَّ مِنَ الطَّعَامِ سَعِيرٌ زَيْنُ الْأَنْثَامِ

وہ سہریکا توشہ ہے جس نے کھانا کم کھا یا حق میں عزت پائی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الطَّعَامُ طَعَامُ الْفَقِيرِ

احمد طعام دو طرح کے ہیں طعام النفس

وَالطَّعَامُ الْقَلْبِ طَعَامُ النَّفْسِ مَا هُوَ طَيِّبٌ مِنْ

اور طعام القلب طعام نفس وہ جو پاک ہے

الْمَا كُولَاتٍ وَطَعَامُ الْقَلْبِ هُوَ ذِكْرُ خَالِقِ

ما کولات کا اور طعام القلب وہ ذکر سے خالق

الْمَخْلُوقَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اطْعَامُ الطَّعَامِ مِنْ

مخلوقات کا ^{احمد} کہنا کہنا ^{شیر الکرام} و النحل من الطعام من عادات اللیام

بزرگوں کی عادت سے اور ^{کہلانے سے} جی چرانا یقین کی نصرت سے ^{قوله} قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اتَّوَكَّلْ تَرْكُ طَلَبِ الرِّزْقِ

^{احمد} ^{توکل} اتَّوَكَّلْ مُحْضَرُ الْإِيمَانِ اتَّوَكَّلْ كَمَا لَ لِيَبْرُ التَّوَكُّلُ

^{توکل} ^{خالص ایمان سے} ^{توکل} اتَّوَكَّلْ خَصْلَةُ الْأَنْبِيَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

^{مرد و ناکام ہے} ^{توکل} اتَّوَكَّلْ يَتَوَكَّلْ دَمْرُ كَمَا لَ لِيَبْرُ التَّوَكُّلُ

^{یقین پیدا ہوتا ہے} ^{اسلام کے کمال سے} ^{یقین پیدا ہوتا ہے} لِيَبْرُ التَّوَكُّلُ قَطْعُ الْأَسْبَابِ مَعَ

^{جس میں تو لگنا نہیں سے} ^{توکل} لِيَبْرُ التَّوَكُّلُ قَطْعُ الْأَسْبَابِ مَعَ

^{الہیہ نمان قلب کے ساتھ ہے} ^{احمد} لِيَبْرُ التَّوَكُّلُ قَطْعُ الْأَسْبَابِ مَعَ

^{جس سے پوست کی چھوڑ دیا} ^{معنہ اسکو مل گیا} ^{احمد} لِيَبْرُ التَّوَكُّلُ قَطْعُ الْأَسْبَابِ مَعَ

أَيُّكَ وَالْهَبْ فَإِنَّهُ يَحْكُمُ الْأَعْمَالُ وَيُهْلِكُ الرِّجَالَ

ترجمہ: اہم کو بکھڑے بھا کر وہ تباہ کر دیتا ہے عملوں کو اٹھاک کر دیتا ہے مردوں کو

قوله يَا أَحْمَدُ الطَّاعَةُ لِلرِّجَالِ زَيْنٌ وَالْعَجَبُ فِي

احمد طاعت مردوں کی زینت ہے اور تعجب

الْعِبَادَةِ شَيْءٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ السُّخَاوَةُ مِنْ شَيْلِمِ

عبادت میں عیب احمد سخاوت عادت

الْأَنْبِيَاءِ فَطَوَّبَ لِي الشُّرُفَةُ الْأَسْحَاءُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نبیوں سے تو مبارکبادی سے سختیوں کو احمد

الْحَسَنَةُ يَا قِيَّسُ خَصْلَةُ الْبَيِّنَةِ وَيَعْرِفُ وَيُسْتَبَشِّرُ بِأَفْعَالِ الْمَرْفُوعَةِ

حسن پاتا ہے نبی کی خصلت پہچانا جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اچھے کام کی

قوله يَا أَحْمَدُ الْبُحْرَانُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْجِيمُ وَالْوَاوُ

احمد جو دو کے ہیں حرف ہیں جیم واو

وَالدَّالُّ بِالْجِيمِ عِبَارَةٌ عَرَبِيَّةٌ لَلْجَلَالَةِ وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ

وال جیم سے عبارت ہے جلالت کے واو سے عبارت ہے

عَرَبِيَّةٌ لَلْوَلَايَةِ وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَرَبِيَّةٌ لَلدَّرَجَةِ قَوْلُهُ

ولایت وال سے عبارت ہے درجہ کے

يَا أَحْمَدُ لَا يَنَالُ الْمَقْصُودُ بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَالصَّيَا

احمد مقصود حاصل نہیں ہوتا نماز روزہ کی کثرت سے

احمد کی تعریف میں
کئی کئی جہات سے
تغییب ہے

بَنِيَّانُ بَقِضَاءِ حَوَائِجِ الْإِنَّمَا قَوْلِي يَا أَحْمَدُ الْبَخْلُ

بلکہ حاصل ہوتا ہے خلق کی احتیاج رفع کرنے سے احمد بخند کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ أَبَاءُ وَالْخَاءُ وَاللَّامُ فَاَلْبَاءُ عِبَارَةٌ

تین حرف ہیں (ب) (خ) (ل) (ب) سے اشارہ ہے۔
عَنِ الْبَلَاءِ وَالْخَاءِ عِبَارَةٌ عَنِ الْخُلْدِ لَانَ وَاللَامُ عِبَارَةٌ

عَنِ النَّوْمِ قَوْلُكَ يَا أَيُّهَا الْمَخْلُوقُ شَرُّ الْخِصَالِ

لوم کا ہے احمد مجھ بہت بڑی محنت سے

فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُ يَا أَحْمَدُ الْخَيْلُ يَذُمُّ

وَجْهِ السَّامِعِ يَمْدُ وَيُعَلِّقُ لِيَا أَحْمَدُ اعْطِ

اور بخوبی اور مخفی طرح کیا جاتا ہے اور بندی دیا جاتا ہے احمد و سید

الْقَلِيلَ وَالْكَثِيرَ فَذَلِكَ وَإِنَّ الْقَلِيلَ مِنْ

سَخَاوَرُ الْفَلَاحِ قَوْلُهَا اَحْمَدُ السَّخَاوَرُ

خَصْلَةُ نَبَوِيَّةٍ فَمَثَلُوا أَرْبَابَ السَّمْعِيِّ بِمَا سَخَّرَ مَلَكَ الْجِنِّ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَاَسْتَوْقِدْ وَتَحَرَّقْ وَلِلْجُودِ نَوَاسِيقُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اگل اگل ہے بڑھتی ہے اور جلاتی ہے اور سخاوت اگل نور ہے کہ روشن کرتا ہے احمد

الْفَخْلُ مِنْ كَالْحَنْظَلِ نَبِيْدٍ الْاَشْرَارِ وَالْجُودُ وَرَدٌ فِي كَفِّ

بخل کروا ہے جیسی حنظل پر وٹنے ہاتھ میں اور سخاوت کلاب کا پھول ہے

الْاَبْرَارِ الْخَيْلُ صَغِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ وَانْكَارٌ كَبِيرٌ

اچھون کے ہاتھ میں خیل لوگوں کے نزدیک بہت ہی چھوٹا ہے اگرچہ بڑا ہو

وَالسَّخِيُّ كَبِيرٌ عِنْدَ اللَّهِ وَانْكَارٌ صَغِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ

اور سخی خدا کے نزدیک بڑا ہے اگرچہ خلق کے نزدیک چھوٹا ہو

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْفَخْلُ ثَلَاثَةُ اَحْرَفٍ الْبَاءُ وَالْحَاءُ

احمد بخل کے تین حرف ہیں (ب) (خ) (ح)

وَاللَّامُ فَاَلْبَاءُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ وَالْفَاءُ خَالٍ مِنَ الْخَيْرِ

(ل) (ب) بعید ہے اللہ سے (خ) خالی ہے خیرات سے

وَاللَّامُ لَيْمٌ يَكْنَى النَّاسُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْخَيْرُ

(ل) لیم سے خلق میں احمد

لَا يَشْبَعُ مَا اَنِي وَيَطْلُبُ كَثْرًا يَقْضِي قَوْلُهُ

وہ پست نہیں جتنا چاہو دو اور حاجت سے زیادہ مانگتا ہے

يَا اَحْمَدُ صَاحِبُ الْخَيْرِ جَبَّارٌ وَصَاحِبُ الْقَنَاعَةِ

احمد حرص والا ہو کہتا ہے اور قناعت والا

شَبْعَاءُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْخَرِيجُ يَبْغِضُهُ الْخَلَاءُ

سیرت احمد حرایں سے خلق بعض رکبتی ہے

وَيُؤَخِّرُونَ الْقَائِمَ مَعَ قَلِيلٍ الْمَالِ غِيَبٍ رُقُولَهُ

اور وہ خیر سے اور قانع تہوڑے سے مال پر غنی ہے بڑا

يَا أَحْمَدُ خِرْصِرْ هَلِكٌ وَالْقَنَاعَةُ مُلْكٌ قَوْلُهُ

”احمد عرصہ بلا کے سے اور قیامت بادشاہی

يَا أَحْمَدُ اخْرُصْ فِي أَدَامِ الطَّاعَةِ كَالْبِجَالِ

احمد — حرص گر طاعت کے آدا کرنے میں خودوں کی طرح

وَلَا تَخْشَوْا كَالنِّسَاءِ ۚ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ أَقْبَلْتُمْ فَيَكُونُوا عَلَىٰ فُتُوحٍ إِلَىٰ الْيَوْمِ

اور نہ حرص غور تون کی تسج مال کے اکٹھا کرنے میں

الْحِيَضُ ثَلَاثَةُ أَحْرُفٍ: الْحَاءُ وَالرَّاءُ وَالصَّادُ وَالْخَاءُ

حرف کے تین حرف ہیں (ج) (ر) (ضاد) ح

عِبَادَةُ عَنِ الْحُجْرَمَانِ وَاللَّعْمِ عِبَادَةُ عَنِ الزُّنُوفِ

اشارہ ہے حرمان کا ہے اس سے اشارہ سے رزق کا ملنا

وَالصَّادِعِيَّاتُ عَنِ الصَّبِّ قَوْلُهُ مَا أَحْمَدُ

قر سے اشارے ص ۵۳ واحد

مَنْ حَرَّمَ فِدْحُ مِمَّنْ الْقِنَاعَةُ وَالرِّبُّ مَا قَدْ

جس نے حرص کی وہ محروم رہا قناعت یہی حال اُنکے رزق مقدر سے

وَصَبَّ عَلَيْهِ بِالنَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ صَاحِبُ

الْحَقِّ وَالْعَدْوَانِ لَا تَجِدُ حَلَاوَةً إِلَّا بِجَارِ الْحَقِّ

يُفْسِدُ الْعَوَاكِدَ وَيُثْلِفُ الْوُكَاةَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

إِخْرَاقًا فِي صَدْرِكَ مِنَ الْحَقِّ وَالْحَسَدِ بِنَارِ الدِّ

وَاضِقِلْ مَرَاتَ قَلْبِكَ بِمُضْغَلَةِ الْفَكْرِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

التَّكْبَرُ دِي وَالتَّوَاضِعُ رُخْيُ التَّكْبَرِ مَطْهَرُ الْبَغْضَاءِ

وَالْتَّوَاضِعُ مُرْجِعُ الْوُكَاةِ التَّكْبَرِ شَيْنٌ وَالتَّوَاضِعُ

زَيْنٌ التَّكْبَرُ مُوجِبُ الْعَدَاوَةِ وَالتَّوَاضِعُ مُورِثُ

الْمُودَةِ التَّكْبَرُ عَادَةُ الْيَأْسِ وَالتَّوَاضِعُ خُلُقُ الْبِرِّ

مَنْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ حَقٌّ
يَكُنْ فِي قَلْبِهِ حَقٌّ

مَنْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ حَقٌّ
يَكُنْ فِي قَلْبِهِ حَقٌّ

التَّكْبَرُ مَقَرُّ الْأَخْيَارِ وَالتَّوَاضُّعُ مَجْمَعُ الْأَخْيَارِ
تکبر دوستوں کو جدا کر دیتا ہے اور تواضع دوستوں کی جمع کرنے والی ہے

الَّذِي كَبَّرَ شَرَّ الْخَصَمَانِ فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ
تکبر بہت بری خصمت ہے عورتوں اور مردوں میں

يَا أَحْمَدُ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَجَبْتُ
احمد ابن عباس سے روایت سے اصران دونوں نے راضی ہو کر کہا

لِمَنْ خَرَجَ فَخَرَجَ الْبَوْلُ مِمَّنْ كَيْفَ تَكْبَرُ قَوْلُهُ
جو پیاب کی راہ سے نکلتا ہے بار بار کیونکر مجھ سے کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْغَضَبُ يَجْرِبُ الْأَوْطَانَ وَيُفَرِّقُ
احمد غضب وطنوں کو اجاڑ دیتا ہے اور اپنوں کو

الْأَقْرَانَ الْغَضَبُ يُسَيِّرُ الْخَلَانَ وَيَرْضَى الشَّيْطَانَ
جدا کرتا ہے غضب دوستوں کو غطا کر دیتا ہے اور شیطان کو خوش کر دیتا ہے

الْغَضَبُ يَذْهَبُ لِعَقْلِ وَيُورِثُ الْقَتْلَ الْغَضَبُ
غضب عقل کو کھو دیتا ہے اور قتل کو لازم کر دیتا ہے غضب

يُزْعِجُ الْفَسَادَ وَيُثْلِفُ الْوَدَادَ الْغَضَبُ نَتَائِجُهُ
فساد کو اٹھاتا ہے اور دوستی کو مٹا دیتا ہے غضب عداوت کا

الْعَدَاوَةُ وَالرِّضَاءُ وَسَائِلُ الصَّدَاقَةِ الْغَضَبُ
نتیجہ سے اور رضاء دوستی کا وسیلہ غضب

مَطْلُوبُ الشَّيْطَانِ وَالرِّضَاءُ فَجُوبُ الرَّحْمَنِ

شیطان کا مطلوب اور رضا رحمن کی محبوب

الْغَضَبُ يَتَوَلَّدُ مِنَ النَّفْسِ الدَّنِيَّةِ وَالرِّضَاءُ مِنَ

غضب نفس دنی سے پیدا ہوتا ہے اور رضا

الرُّوحِ الْمَرْضِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَا كَمُ فَضُولِ الْكَلَامِ

روح پسندیدہ سے احمد فضول کوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ

فَإِنَّهُ يُوقِعُ فِي الْأَثَامِ إِنَّمَا كُنْ حَبْسَ لِسَانِكَ فِي الْحَيَاتِ

کہ وہ گناہوں میں ڈال دیتی ہے اپنی زبان کو قید رکھو دو فوجیوں میں

لَا تَفِيهِ رَاحَةُ الْمَلِكِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْ مُسْكِنًا

کہ اس میں خوشیوں کو آرام ملتا ہے احمد چپ رہو والا

وَلَا تَكُنْ مِنْ كَثَرِ الْأَنِّ فِي السَّكُوتِ سَلَامَةٌ وَرَاحَةٌ

فضول گو نہ ہو کہ چپ رہو میں بچاؤ سے اور آرام

وَفِي الْكَلَامِ كَلَامٌ وَجَرَّاحَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ امْنَعْ

اور کلام میں جرح ہے اور زخم احمد اپنی

لِسَانَكَ مِنَ الْمَقَالِ تَسْلَمُ بَيْنَ الرَّجَالِ قَوْلُهُ

زبان کو لکڑی سے روک غلطی میں بچاؤ کا

يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ مَوْذِيَةٌ الشَّفَقَاتِ وَالسَّكُوتُ

احمد بولنا موشوں کو آزار دینے والا ہے اور چپ رہنا

رَاحَةُ الْمَدَكِ بِقَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ يُوْرِثُ

دو نو فرشتوں کو آرام دینے والا احمد بولتا بلا تون کو

الْبَلِيَّاتِ وَالسَّكُوتِ يُوْرِثُ السَّلَامَاتِ قَوْلُهُ

پیدا کرتا ہے اور چپے بنا آراموں کو ظاہر کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْقَانِعُ بِالْقَلِيلِ يَقْنَعُ وَالْحَرِيصُ بِالْكَثِيرِ

احمد قناعت کرنے والا تھوڑے سے پر قناعت کرتا ہے اور حرصیں زیادہ سے

لَا يَشْبَعُ الْقَانِعُ غَيْرُ مَعَ الْقِلَّةِ وَالْحَرِيصُ فَقِيرٌ مَعَ

نہیں داپتا قناعت کر بوالا قلت پر غنی سے اور حرصیں کثرت پر

الْكَثْرَةِ الْقَانِعُ يَرْضَى بِقِسْمَةِ الْقِسَامِ وَالْحَرِيصُ يَطْلُبُ

تقر قناعت والا ہائے والے کے حصہ لگا دینے پر راضی ہے اور حرصیں ماری

رِزْقَ الْإِنَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اِعْمَلْ قَبْلَ أَنْ تَتَفَاعَلَ

خلق کا رزق مانگتا ہے احمد عمل کرتے اس سے پہلے کہ ہو مر جائے

وَمُتْ قَبْلَ أَنْ تَمُتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَشْتَاقُ

اور مر جا اس سے پہلے کہ تو مار دیا جائے احمد مشتاق

لَا خَافُ الْمَوْتَ وَيَتَنَاهَى لَأَنَّهُ لَا يَنْظُرُ لِقَاءَ مَوْتٍ لَا

موت سے نہیں ڈرتا اور اسکی تمنا ہے اس لئے کہ اپنے خدا کی تعش دیکھے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِّ مَرِّ نَفْسُهُ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ

احمد جس کا نفس دنیا میں مر گیا وہ

الْأَمْوَاتِ مَرَّةً أُخْرَى وَلَا كَيْفَ يَنْتَقِلُ الْمَرْكَازُ بِتَقْبِيقِ قَوْلِهِ

اگر موت سے دوبارہ مریگا۔ مگر دار عقبی کی طرف چلا جائیگا

يَا أَحْمَدُ الْمَوْتُ مَوْتَانِ مَوْتُ ضَرْبٍ وَمَوْتُ اخْتِيَارٍ

احمد موت دو موت ہیں موت ضروری اور موت اختیاری

فَأَنْصُرُ رِيَّيْكَ فَجِزَّ الرُّوحُ عَنِ الْجَسَدِ عِنْدَ انْقِطَاعِ

ضروری تو روح کا ٹکنا ہے جسم سے وقت پورا

الرَّجُلِ هَذَا أَمْوَاتٌ جَمِيعٌ الْأَدْمِیْنِ وَالْاِخْتِیَارِ

موجانے پر یہ تو سب لوگوں کی موت ہے اور اختیاری

بِقَنَاءِ الْأَوْصَافِ الْبَشَرِيَّةِ مَعَ بَقَاءِ الرُّوحِ فِي الْبَدَنِ

بشری وصفوں کا فنا ہو جانا روح کے بدن میں بقاء سمیت

فَهَذَا أَمْوَاتٌ الْمُرِيدُ يَقُولُ يَا أَحْمَدُ الْمَوْتُ

یہ مریدوں کی موتیں ہیں اے احمد موت کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ أَلِیْمٍ وَالْوَاوُ وَالسَّاءُ فَالْمِیْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَالِ

تین حرف ہیں الیم واو نی میم اشارہ ہے مال سے

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَارِثِ وَالسَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الشَّرِّ

واو عبارت ہے وارث سے نی علامت ہے شر سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ أَخَذَ مَالَهُ

احمد جب مرد مرے تو اس کا مال

اگر موت سے دوبارہ مریگا۔ مگر دار عقبی کی طرف چلا جائیگا

الْوَارِثُ وَدَفَنَهُ فِي الثَّرَابِ فَالْعَاقِلُ هُوَ الَّذِي

وارث نے لے لیا اور اسکو مٹی میں گاڑ دیا تو عقلمند وہ ہے جو

يَبْذُلُ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَسَّتْ حَيَاتُهُ كَيْدًا

اپنا مال اللہ کی راہ میں دیدے اپنی زندگی میں اس نے

يَتْلِفُهُ الْوَارِثُ بَعْدَ مَمَاتِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفِرَاقُ

ترا سے وارث تلف نہ کر دے مرنے کے بعد احمد جدِ اہل

أَكْرَمُ مِنَ الْمَمَاتِ وَالْوَصَالِ أَخِي وَأَقْوَى مِنَ الْحَيَاةِ

موت سے تمخ تر سے اور وصال حیات سے شیرین تر اور قوی تر

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْخَلْقُ الْحَسَنُ خَيْرُ الْخِصَالِ فِي النِّسَاءِ

احمد خلقِ حسن اچھی عادت سے عورتوں میں

وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ خَيْرُ الْخِصَالِ

اور مردوں میں احمد سچ بولنا اچھی عادت سے

فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ

عورتوں میں اور مردوں میں احمد صدق کہے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الصَّادُ وَالذَّالُ وَالْقَافُ فَالْصَّادُ

تین حرف ہیں (ص) (ذ) (ق) ص

عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدِّينِ

عبارت ہے صیانت سے لہ عبارت سے دین سے

یہ عبارتیں احمد بن حنبلہ نے
میں جمع کیں ہیں

وَأَيُّهَا عِبَارَةٌ عَنِ الْيُسْرِ وَالنُّورِ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيْتِ

اور یہی عبارت ہے یسیر کے اور نور کا اشارہ ہے بیت کا ہے

فَمَنْ أَخْلَصَ دِينَهُ لِلَّهِ فَقَدْ أُعْطِيَ الدَّرَجَةَ مِنَ الثَّوَابِ

تو جس نے اپنے دین کو خالص کیا اللہ کے واسطی مل گیا اسکو درجہ ثواب کا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّكْرُ شُكْرٌ أَرِ شُكْرٌ عِنْدَ وَجَدِ

احمد شکر دو شکریں ایک شکر تو نعمت ملنے

النِّعْمَةُ وَشُكْرٌ عِنْدَ قُدَّارِ النِّعْمَةِ فَإِنَّ أَوَّلَ شُكْرِ الْعَوَامِّ

کے وقت اور دوسرا شکر نعمت کے ملنے کے وقت پہلا شکر عوام کا ہے

وَالثَّانِي شُكْرُ الْخَوَاصِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرَضُ مَرَضٌ

دوسرا شکر خواص کا احمد مرض دو مرض ہیں

مَرَضٌ ظَاهِرٌ وَمَرَضٌ بَاطِنٌ أَوَّلُ الْمَرَضِ الظَّاهِرِ فَهُوَ مِنْ

مرض ظاہر اور مرض باطن اول مرض ظاہر تو

الْجَوَارِحِ وَالْأَعْضَاءِ كَالصُّدَاعِ وَتَحْمِ وَسَائِرِ الْأَسْقَامِ

جواج اور عضا کا جیسے درد سردرد اور اور بیماریاں

فَيَدَاوِيهَا الْأَطِبَّاءُ وَأَوَّلُ الْمَرَضِ الْبَاطِنِ فَهُوَ فِي الْقَلْبِ

ان کی تودیا کرتے ہیں طبیب اور مرض باطن وہ دل میں ہے

كَالْحَسَدِ وَالْحَقْدِ وَحُبِّ الدُّنْيَا وَالنَّوَسَاوِسِ فَكَأَنَّ

جیسے کینہ اور حسد اور حب دنیا اور وسوسے

یہ عبارتیں
میں سے
کئی کئی
جگہوں پر
آئی ہیں
انسان اپنے
مقصود حاصل
کے لیے

يَعَالِجُهَا إِلَّا الْمَشَايِخَ الْكِرَامَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّوْمُ

احمد روزہ

علاج نہیں کرتے مگر شاخ کرام

صَوْمًا رِصْوَمُ الْعَوَامِ وَصَوْمُ الْخَوَاصِّ فَصَوْمُ الْعَوَامِ

روزہ عوام تو

دور روزہ ہیں روزہ عوام اور روزہ خواص

إِلَّا مَسَاكُ عَرِ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالتَّوَاهِي وَصَوْمُ

کبانا پینا عورتوں سے قربت کرنا چھوڑ دینا ہے اور نہامی سے باز رہنا اور روزہ

لِلْخَوَاصِّ يَوْمًا مَسَاكُ الْخَوَاصِّ الْخَمْسَةَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ

خواص تو انھیں خواص خمسہ کا مکروہات اور بہو و لعب سے

وَالْمَلَاهِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعُلَمَاءُ أَشْرَفُ النَّاسِ

اشرف ہیں خلق میں

احمد عالم

روحنا ہے

وَالْفُقَرَاءُ أَشْرَفُ الْأَشْرَفِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْأَمْرَاءُ

اور فقیر شریفوں سے شریف تر احمد امیر

عَسْكَرُ الزَّهَّادِ وَالْعُلَمَاءُ جُنْدُ اللَّهِ وَالْفُقَرَاءُ مُقَدَّمَةٌ

زمانہ کے زہاد کے شکر ہیں اور عالم شکر خدا اور فقیر پیشوا

الْجَيْشِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْتَ عَالِمًا فَصِيحَ الْكَلَامِ

شکر احمد اگر تو عالم فصیح الکلام ہے

لَا تَنْفَعُ بِهِ وَإِنْ كُنْتَ نَازِلًا فِي الْحَالِ وَالْجَسَامِ

تو اس پر فائدہ نہ کر اور اگر تو زائد حلال و حرام ہے

لَا تَفْخِرْ بِهِ وَارْكُنْ شَاكِرًا بِنِعْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى لَا تَفْخِرْ بِهِ وَلَكِنْ

تو اسپر ہی فخر نہ کر اور اگر خوش گزین اتخلق ہے اسپر ہی محنت نہ کر لیکن

تَوَكَّنْتَ فَقِيرًا خَفِيرًا مُسْكِينًا فَقِيْرًا هَذَا الْفَقِيرُ هَذَا

راکو تو فقیر خفیر مسکین سے تو البتہ اسکا فخر نہ کر اسکا فخر نہ کر

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقِيرُ الْفَقِيرُ وَالْفَقِيرُ وَالْفَقِيرُ

اس فقر فقیر کا فخر سے اس سے

إِلَّا الَّذِي مَالًا رَغْنًا إِنَّ الْغَنَى يَجِبُ

عاروہ ہی شخص کرتا ہے جسکو مال کی خواہش ہے بیشک غنی کو دوست پہنچتے ہیں

أَهْلُ الدُّنْيَا إِنَّ الْفَقِيرَ رَحِيْبٌ مَوْلَا قَوْلُهُ

اہل دنیا بیشک فقیر کو خدا کی خوشش ہوتی ہے

يَا أَحْمَدُ ابْقِ الْعِلْمَ فِي الْقُرْطَاسِ وَالْأَنْفَاسِ وَخَرِّجْ

احمد عالم باقی ہیں تحریر اور تقریر میں اور

أَنْفُقَ أَمْ مِنْ الْأَنْفَاسِ وَالْقُرْطَاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

فقر انکل کئے فقر پر اور تحریر سے

الْفَقِيرُ يَنْزِلُ الْعُلَمَاءُ كَالْبَدْرِ بَيْنَ كَوَاكِبِ السَّمَاءِ

فقیر عالموں میں جیسے ستاروں میں چاند

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمٌ كَسْبِي وَعِلْمٌ

احمد علم دو علم ہیں علم کسی اور علم

کتاب
الاعمال
باب
الاعمال

عَطَانِي فَاَلْكَسْبِي لَا يَحْصُلُ إِلَّا بِالتَّعْلِيمِ وَالتَّكْرَارِ

عطائی کہی تو حاصل نہیں ہوتا مگر سکھانے اور برتاؤ

وَالْإِسْتِظْهَارِ الْعَطَانِي مَوْهِبَةُ الْوَهَّابِ الْعَلَامِ

اور پوچھنے سے اور عطائی خداوند علام کی بخشش ہے

الْغَفَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ صَاحِبُ الْجَمَّةِ

جور بخشنے والا ہے احمد عالم تو بحث

وَالْمَقَالِ وَالْفَقِيرُ صَاحِبُ الْوَقْتِ وَالْحَالِ قَوْلُهُ

اور گفتگو کرنے والا ہے اور فقیر وقت اور حال والا ہے

يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْفَاءُ وَالْقَافُ

احمد فقیر کے تین حرف ہیں ف ق

وَالرَّاءُ فَالْفَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْفَاءِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

ر ف عبارت ہے فاء سے اور ق عبارت ہے

عَنِ الْقُرْبِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرَّاءِ قَوْلُهُ

قرب سے ر عبارت ہے راء سے

يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ مُعْظَمُ غَيْبٍ فِيهِ الْأَقْرَبُ

احمد فقیر بہت بڑی چیز ہے اسکی طرف اہل جہت رغبت کرتے ہیں

وَلَا يَرُغِبُ عَنْهُ إِلَّا الضُّعْفَاءُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ

اور مست ارا وہ۔ اس سے منہ پیر جاتے ہیں احمد فقر بڑی

مَكَرٌ مِّبَاهٍ بِهِ الْفُقَرَاءُ وَيَسْتَكْفُ مِنْهُ الْأَغْنِيَاءُ

بزرگ چیرے فقر اس سے فخر کرتے ہیں اور غلامدار اس سے کنیا تے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ شَرُّهُ يَتَوَلَّى مِنْهُ الصَّلَامُ

اے احمد فقر بڑا شرف ہے جس سے ہر طرح کی تمنا بلیت

وَالْعِفَّةُ وَالزُّهْدُ وَالْوَرَعُ وَالتَّقْوَى وَالطَّاعَةُ

اور پاکدامنی اور زہد اور پرہیز اور تقویٰ اور طاعت

وَالْعِبَادَةُ وَالْجُوعُ وَالْفَاقَةُ وَالْمُسْكِنَةُ وَالْقِنَاعَةُ

اور عبادت اور بھوک اور فاقہ اور مسکینہ اور قناعہ

وَالْمُرُوَّةُ وَالْقِيَمَةُ وَالِدَيَانَةُ وَالصِّيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ

اور مروت اور جوانمردی اور دیانت اور نگہبانی اور امانت

وَالسَّهْمُ وَالتَّهَجُّدُ وَالْخُضُوعُ وَالْخُشُوعُ وَالتَّوَّاضَعُ

اور شیب خیزمی اور تہجد اور قاجری اور گرد گرانا اور فروغی

وَالْحَمْلُ وَالْعَفْوُ وَالْإِعْمَاضُ وَالْإِشْفَاقُ وَالْإِنْفَاقُ

اور حمل اور عفو اور چشم پوشی اور رحم دلی اور پانا

وَالْإِتِمَادُ وَالْإِطْعَامُ وَالْإِيخْلَاصُ وَالْإِنْقِطَاعُ وَالْإِنْفِصَالُ

اور وینا اور کھلانا اور خلوص رکھنا اور خلوت سے قطع تعلق کرنا اور سب سے جدا رہنا

وَالصِّدْقُ وَالصَّبْرُ وَالشُّكْرُ وَالْحِلْمُ وَالصَّفَاءُ وَالْبَرِّصَاءُ

اور سچ بولنا اور صبر اور شکر اور حلم اور صفا اور برصفا

حضرت مولانا عظیمی
محدث دہلی نے
انجیل کا باب خدایا
میں جہان حضرت
قلب کا خطاب
جمال الدین محمد علی
وقتہ اللہ تعالیٰ کی
سنت و تائیدی سے
کیا ہے اور اس
بجائے کہ جو کچھ
کیا ہے سب کو
سراج الحق جلانی

وَالْجَبَّارُ وَالْبَذَلُ وَالْجُودُ وَالسَّخَاوَةُ وَالْخَشْيَةُ وَالْخُوفُ

اور جبار اور بادل کی راہ میں شجیع کرنا اور جود اور سخاوت اور امداد سے ڈرنا اور کاہنہ

وَالرَّجَاءُ وَالْمُدَاوَمَةُ وَالْمُعَامَلَةُ وَالتَّوْحِيدُ وَالتَّهَنُّبُ

اور خدا سے امید رکھنا اور ہمیشہ کی کرنا اور آپس میں معاملہ کرنا اور خدا کو ایک ٹھہرنا اور عادتوں کی درست کرنا

وَالْتَّوَكُّلُ وَالرِّيَاضَةُ وَالْمَحَاسِبَةُ وَالْمِرَاقَةُ وَالتَّغَرُّبُ

اور اچھو کا نونی توکل کرنا اور امداد سے بے مشقت ٹھہرنا اور حساب کرنا اور دل کے خطرات بچا کر رکھنا اور غریب

وَالْوَقَارُ وَالْمُوَاسَّاتُ الْعَيَانَةُ وَالرِّعَايَةُ وَالْخِفَارُ وَالشَّفَاعَةُ

اور باحترام رہنا اور آرام دینا اور ہم ایک توجہ کرنا اور سب کی رعایت کرنا اور نفس کی تعمیر کرنا

وَاللُّطْفُ وَالْكَرَمُ وَالْفِكْرُ وَالشُّكْرُ وَالذِّكْرُ وَالْحُرْمَةُ

اور لطیف اور کریم اور فکر اور شکر اور ذکر اور حرمت

وَالْأَدَبُ وَالْإِعْتِصَامُ وَالْإِحْرَامُ وَالطَّلَبُ وَالرَّغْبَةُ

اور ادب اور بچاؤ اور بزرگی اور خدا کی طلب اور اچھو کا نونی رغبت کرنا

وَالْعِبْرَةُ وَالْبَصِيرَةُ وَالْيَقِظَةُ وَالْحِكْمَةُ وَالْهَمَّةُ

اور حادثات سے عبرت اور چشم بصیرت اور ہوشیاری اور حکمت اور ہمت

وَالْمَعْرِفَةُ وَالْمُخْدَمَةُ وَالشَّدِيدُ وَالتَّقْوُزُ وَالتَّوَكُّلُ

اور معرفت اور خدمت اور کل کام خدا کے سپرد کرنا اور اپنے آپ کو خدا کے حوالہ کر دینا اور خدا پر

وَالْتَّبَسُّلُ وَالتَّثَقُّةُ وَالْغِنَاءُ وَالْإِسْتِقَامَةُ وَحُسْنُ الْخَلْقِ

اور خلق سے بے علاقہ رہنا اور ہر کام میں مضبوط رہنا اور سب پر وارہنا اور قایم رہنا

اور بچاؤ

اور معرفت

اور خلق سے بے علاقہ رہنا

فَكُلُّ فَقِيرٍ وَجَدَتْ فِيهِ هَذِهِ الصِّفَاتُ يَسْمَى فَقِيرًا

جس فقیر میں یہ صفتیں پائی جائیں اس کا نام فقیر

كَامِلًا وَإِذَا فَقَدَتْ لَا يَسْمَى الْفَقِيرَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

کامل سے اور جس میں یہ نہ پائی جائیں اس کا نام فقیر نہیں ہے احمد جس نے

أَحَبَّ الْمَشَايِخَ كَانَ مَعَهُمْ كَوْنُ الْقِيَمَةِ وَمِنْ بَعْضِهِمْ

مشایخ سے محبت نہ لی وہ قیامت کے دن نہیں کے ساتھ اور جس نے انسی بعض کہا

صَاحِبَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حَبَابَةُ

وہ حسرت اور ندامت کے ساتھ ہے احمد درویشوں کی

الْفَقْرَ عَمِ مِنَ الْمُنْجِيَاتِ عَدَاوَتُهُمْ مِنَ الْمُهْلِكَاتِ

محبت نجات دینے والی شغل نہیں ہے سے اور انکی عداوت ہلاک کرنے والی نہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ أُمَرَاءُ الْمُلُوكِ وَالسَّلاطِينِ

احمد درویش ملوک اور سلاطین کے سردار ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ أَرْبَابُ الْقُلُوبِ الْفُقَرَاءُ

احمد درویش دل والے ہیں

تَارِكُوا الرِّاحَاتِ وَقَالُوا بِلِيَّاتٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ

راحتوں کے چھوڑنے والے ہیں بلاؤں کے چھیننے والے ہیں احمد درویش

لَا يَخَافُونَ الْمَلَائِكَةَ وَيَنْظُرُونَ أَنْثَقِلَ الْغَرَامَاتِ وَ

فرشتوں سے نہیں ڈرتے اور بڑے سخت بیان دیکھتے ہیں اور

جَالِسُوا الْمَسَاكِينَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ وَدَعِ

سکینوں کے پاس بیٹھنے والے ہیں احمد درویش مال داروں

الْأَغْنِيَاءَ وَالرُّؤْسَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَعْنَةُ مَنْ

اور رئیسوں کے امانت دار ہیں احمد مجھ اپنی جائی قسم ہے

الْفُقَرَاءُ قَطَعُوا الْمَرْحَلَ وَالْمَنَازِلَ وَوَجَدُوا

درویشوں نے منزلیں طے کیں اور پہنچ گئے اور جو چاہتے تھے

مَا طَلَبُوا فَسَلَبُوا فِي مُقْعَدِ الْأَنْسِ بِاللَّهِ لَعْنَةُ

پالسا پر جب بیٹھ گئے محبت کے مقام میں قسم ہے انس کی قسم ہے میری جان کی

أَنَّ الْفُقَرَاءَ أَحِبَّاءَ لِلَّهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَلِيَّ

بیشک فقراء اللہ کے دوست ہیں احمد ولی

مَوْصُوفٍ بِأَوْصَافِ النَّبِيِّ لَوْلَى كَرَامَةُ وَلِلَّهِ

نبی کے وصفوں سے موصوف ہے کہ ولی کے لئے کرامت ہے اور نبی کے لئے

مُعْجَزَاتٌ فَالْوَلِيُّ يُخْفِي الْكِرَامَةَ وَالنَّبِيُّ يُظْهِرُ الْمُعْجَزَاتِ

معجزہ تو ولی کرہت کو چھپاتا ہے اور نبی معجزہ کو ظاہر کرتا ہے

لَكَ الْوَلِيُّ مَسَامِحَةٌ مِنَ الدُّعْوَى وَالنَّبِيُّ أَهْمٌ بِقَوْلِهِ

اس لئے کہ ولی کو دعویٰ کا حکم نہیں اور نبی کو اس کا حکم دیا گیا

يَا أَحْمَدُ مَنْ اخْتَارَ الشُّهُرَةَ بِالْمَوْتِ اخْتِياراً

احمد جو شہرت کو پسند کرتا ہے تکلیف پاتا ہے اور جو گناہی کر

الْخُمُولَةُ يَسْكُنُ صَاحِبُ الشَّهَرَةِ هَمُومٌ

سند کرتا ہے بچار مٹا ہے شہرت والا اندوہ گین ہے

وَصَاحِبُ الْخُمُولَةِ مَعْصُومٌ مَرَّكَانَ أَشْهُرِ النَّبْلِ

اور گنت نام بچا ہوا ہے خلق میں جو مشہور تر ہے

كَانَ أَكْبَرَ نِقْمَةٍ وَمَرَّكَانَ أَكْمَلَ النَّاسِ

وہ زیادہ سب سے اور جو خلق میں گنت نام تر ہے

كَانَ أَكْثَرَ رَاحَةٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ

وہ زیادہ آسودہ ہے احمد درویش

عِنْدَ أَصْحَابِ النَّفْسِ صَرِيعٌ عِنْدَ أَرْبَابِ

اہل نفس کے نزدیک چھوٹے ہیں اور دل والوں کے

الْقُلُوبِ كَبِيرٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نزدیک بڑے ہیں احمد

الْفَقْرُ فَقْرَانِ فَقْرٌ سَوَادُ الْجَاهِ

فقر دو ہیں ایک فقر تو دو جہان میں وسیع

فِي الدَّارَيْنِ وَقْفَتُ

دو ایک فقر

بِإِخْرَاجِهِ فِي الدَّارَيْنِ

دو جہان میں سپرد رونی

أَمَّا الَّذِي هُوَ سَوَادُ الْوَجْهِ فَهُوَ فَقِيرٌ فِي بَابِ الْكُفْرِ

اور سیاہی سے وہ فقیر تو کافر کہہ دیتا ہے

وَالطُّغْيَانِ وَأَمَّا الَّذِي هُوَ بَيَاضُ الْوَجْهِ فَقَدْ يُجْعَلُ

اور گمراہ اور جو سیدہ روئی سے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانتا

رِضَاءَ الرَّحْمَنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرْجِعُ فَقِيرٍ أَفَهُوَ لِلَّهِ

امد کو راضی کرتا ہے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانتا

وَمَنْ عَظُمَ الْفَقِيرُ فَهُوَ كَبِيرٌ يَمُتُّ عَظِيمُ الْفُقَرَاءِ

وہ بڑا ہے اور جس نے فقیر کو بزرگ جانا وہ کریم سے فقیر کی تعظیم

مِنْ شَيْئِهِمُ الْكَرَامُ وَتُخْفِرُهُمْ مِنْ عَادَاتِ الْبِلَامِ

اپہوں کی خصلت سے اور انکی حقیر بیرون کی عادت سے

أَنَّ الْفَقِيرَ مُؤَدِّبٌ وَهَذَبٌ وَبِجَلٍّ وَمُعْظَمٌ

عادت سے بیشک فقیر ادب والا اور تہذیب والا اور شرف والا اور عظمت والا

وَمَكَرٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرْجِعُ الْفَقْرِ الْفَقْرُ حَقِيرٌ

اور بزرگی والا ہے احمد جس نے فقر کو حقیر جانا خلق

فِي الْوَرَى وَمَنْ عَظُمَ فَهُوَ يَعْظُمُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

چین حقیر ہوا اور جس نے تعظیم کی وہ تعظیم ہوا احمد

الْفَقِيرُ إِذَا أُوذِيَ عَفْوٌ إِذَا ابْتُلِيَ صَبْرٌ أَخْلَاقُهُ

فقیر جب تپایا جاتا ہے تو بخشش ہے اور جب آزمایا جاتا ہے تو صبر کرتا ہے عاقبت اس کے

سَنِيَّةٌ وَأَعْمَالُهُ مُرَضِيَّةٌ وَقَوْلُهُ صَدِيقٌ وَفَعْلُهُ فَرَقٌ

درست چہن اور عمل آئیکے پسندیدہ ہیں بات سنی سچی ہے اور کام اس کی نرم ہے

وَأَكْلُهُ قَلِيلٌ وَجِسْمُهُ هَرِيْلٌ وَبِلَاسَةِ التَّقْوَىٰ

کھانا اس کا تھوڑا ہے جسم اس کا پتلا ہے بلا سس اس کا تقوئے سے

وَمَقْصُودُهُ الْمَوْلَىٰ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذِكْرُ الشَّيْخِ

مقصود حسن کا خدا ہے احمد شیخ کا ذکر

فِي الْكَلَامِ كَأَمَلٍ فِي الطَّعَامِ أَوْ كَالنُّورِ فِي الظُّلُمِ

کلام میں ایسا ہے جیسے کھانے میں اچھا ہے یا نور میں

أَوْ كَرِيحٍ فِي الْأَجْسَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشَّيْخُ أَمِيرُ الْمَرْيَدِ

جان احمد پیر مرید کا سردار ہے

وَالْمَرْيَدُ مَرْكَازٌ يَرْتَدُّ إِلَيْهِ الشَّيْخَانِ أَتَاهَا الْمَرْيَدُ اخْفِطَا مَا

اور مرید وہ ہے کہ آئے شیخ کے سوا کسی کی طرف نہ جھکے مرید یاد رکھو جو کچھ

تَقَنَّنَا الشَّيْخَانِ فَأَعْمَلْ بِهِمَا دُمْتَ حَيًّا أَتَاهَا الْمَرْيَدُ

تجھ کو توفیق کیا شیخ تھے ہر عمل کو تارہ پر جستہ جیتا رہے اے مرید

لَوْ تَخَافُ الشَّيْخَانِ قَوْلًا أَوْ فِعْلًا لَا تَكُونُ لِحُسْنِ

اگر خوف کیا تو نے ہر سے قول میں یا فعل میں تو تو ایسے ارادت والا

الْإِرَادَةِ أَتَاهَا وَتَرْقِي ظَاهِرَكَ بِالْحُسْنَةِ وَجَالِجٌ

رہے اور سنو در اپنے ظاہر کو خوبی سے اور علوج کر

بَا طِنَاكَ بِالْمُرَاقَبَةِ شَعْرًا مِنْ لُزِيدِ حِجَابٍ فَخَلْفَهُ فِي

اپنے باطن کا مراقبہ ہے مرید کے سر کے بال حجاب میں انکا منڈوانا

اَلَا مَرَاكَ ذُو صَوَابٍ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلْكَتَمُ الشَّرَّ فِي

ارادت میں اچھا ہے احمد چپا بہید کہ

قَلْبِكَ كَا زَكِيٍّ اَرَوَيْسَ قَلْبُكَ اَلَا فَخْرٌ اَلَا سِرٌّ اَر

اپنے دل میں ابرار کی طرح اور تیرا دل نہیں ہے لیکن ہمدرد کا خزانہ

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي لِمُرِيدٍ اَنْ يَشْغَلَ بِاَزْدِكَا

احمد مرید کو چاہیے کہ وہ زمین مشغول رہے

وَاَنْ لَا يَشْرُكَ اَوْ اَدَا لِيَا لِي وَالنَّهَارُ يَنْبَغِي لِمُرِيدٍ

اور رات دن کے ور وہ دن کو نہ چھوڑے مرید کو بچا ہے

اَنْ يَشْغَى عَيْنَهُ وَيُصَمِّمَ اَذَنَهُ وَيَقْطَعَ لِسَانَهُ وَيُعْرِجَ

آنکھ نہ دے کہے اور اپنے کان کو بند کرے اور اپنے زبان کو کاٹے اور اپنے ناک کو

رَجُلَهُ وَيَنْظُرُ بِكَاغِبٍ وَيَسْمَعُ بِاَذَرٍ وَيَنْطِقُ

توڑ ڈالے اور دیکھے بغیر آنکھ کے اور سنے بغیر کان کے اور بولے

بِاَلِسَانٍ وَيَا خَذَ بِلَا يَدٍ وَيَمَشِي بِاَرَجْلِ قَوْلُهُ

بغیر زبان کے اور چلے بغیر ہاتھ کے اور چلے بغیر پاؤں کے

يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي لِمُرِيدٍ اَنْ يَنْسِلَ مِنَ النَّفْسِ

احمد مرید کو چاہیے نفس کی کہاں کہیں سے

لَيَصْدِرَ خَيْرُ الْحَرْبِ وَالْأَنْسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَفْتَرَى

کہ جن اور انسان سے بہتر ہو جائے احمد جس نے بہت لگا

عَلَى الشَّيْخِ أَوْ عَلَى الْخَلِيفَةِ كَذِبًا فَهُوَ خَاسِرٌ فِي الدُّنْيَا

شیخ پر یا خلیفہ پر جو کہ وہ دنیا میں اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَذَى الشَّيْخِ وَالْخَلِيفَةِ

توئے میں سے احمد جس نے ہستیا شیخ کو یا خلیفہ کو

فَكَانَ مَا أَذَى اللَّهِ وَرَسُولَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

گویا اس نے ہستیا یا احمد کو اور رسول احمد کو احمد جب

أَدْخَلْتَ بَيْتَ أَحَدٍ مِنَ الْمَشَايخِ فَلَا يُلْفِئُ

جائے مشائخ میں سے کسی کے گھر میں تو یہ

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ لَا وَطْأَ طَرْفِكَ مَغْضًا عَيْنَيْكَ

دائیں اور بائیں اور جھکاتے رکھ اپنے سر کو انہوں کو بت کرتا ہوا

وَإِذَا اجْلَسْتَ يَنْ يَدَيْهِ فَاحْضِرْ ذَهْنَكَ وَضِعْ

اور جب تو بیٹھے اس کے سامنے تو اپنے ذہن کو حاضر رکھ اور لگائی رکھ

أُذُنُكَ إِلَى الْكَلَامِ نَاحِيَةً قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا مَشَيْتَ

اپنے کانوں کو اس کے کلام نصیحت کی طرف احمد جب تو چلے

مَعَ الشَّيْخِ فِي الطَّرِيقِ فَاَمْشِ خَلْفَهُ وَلَا تَمْشِ أَمَامَهُ

شیخ کے ساتھ سادہ میں تو چل اس کے پیچھے اور نہ چل اس کے آگے

وَعَمِيَّةٌ وَشِعَالَةٌ كَرَامَاتُ الْأَدَبِ وَمَرَاتِلُ الْتَقَاتِ بَيْنَ

اور دیندار بائین ادب کی رو سے اور جس کے کن کنجیوں سے مراد دین

بَدَى الشَّيْءُ عَمِيًّا وَشِعَالًا وَلَمْ يَحْضُرْ ذِهْنُهُ فَقَدْ

تفہیم کے سامنے اور دایین اور بائین اور اپنے ذہن کو حاضر نہ رکھا وہ غائب ہوا

إِلَى سَوْءِ الْأَدَبِ وَقَاتِ مِنْهُ الْقَوْلُ بِدَقْوَلِهِ

سوئے ادب سے اور قوت ہوئے اسکے فائدے

يَا أَحْمَدُ الرَّدَّةُ رَدٌّ تَارِيخِيٌّ فِي الشَّرِيعَةِ وَرَدَّةٌ

آہستہ مرتد ہونا و طبع کا سے ایک مرتد ہونا شریعت میں اور ایک مرتد ہونا

فِي الطَّرِيقَةِ أَمَّا الرَّدَّةُ الْأُولَى فَهِيَ إِذَا خَرَجَ مُسْلِمٌ

طریقہ میں پہلا مرتد ہونا توجیہ کہ نکل جاسے کوئی مسلمان

مِنَ الْأَسْكَرِ مَصْرًا مُرْتَدًّا فِي الشَّرِيعَةِ وَالرَّدَّةُ فِي الطَّرِيقَةِ

اسلام سے ہو گیا مرتد شریعت میں اور مرتد ہونا طریقہ میں

إِذَا خَرَجَ الْمُرْتَدُّ مِنْ أَرْضِ الشَّيْخِ فِيهِمْ جِهَةٌ مُرْتَدَّةٌ

جب نکل گیا وہ شیخ کے علم سے وہ مرتد ہو گیا

فِي الطَّرِيقَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْغُسْلُ غُسْلَانِ

طریقہ میں غسول دو ہیں

غُسْلُ الشَّرِيعَةِ وَغُسْلُ الطَّرِيقَةِ فَغُسْلُ الشَّرِيعَةِ

غسل شریعت اور غسل طریقہ غسل شریعت

أَنْ يُصَبَّ الْمَاءُ عَلَى الرَّاسِ وَسَاءَ الْأُفْدَانِ وَ

توبہ ہے کہ گرایا جائے یا فانی سر پر اور سارے بدن پر اور

غَسَلَ الطَّرِيقَةَ بِمَضْرَأِ الشَّيْخِ بَعْدَ الْعَصَا

غسل طریقت شیخ کے خوش کرنے سے سے کناہ کے بعد

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَضُوءُ وَضُوءُ الْأَنْفِ وَضُوءُ الشَّرِيعَةِ

احمد وضو دو دین وضو شریعت

وَوَضُوءُ الطَّرِيقَةِ فَوَضُوءُ الشَّرِيعَةِ غَسَلَ الْوَجْهَ

اور وضو طریقت وضو شریعت تو دھونا منہ کا

وَالْيَدَيْنِ وَمَسَّحَ الرَّاسَ وَغَسَلَ الرَّجْلَيْنِ بِسَاءِ

اودا ہاتھوں کا اور مسح سر کا اور دھونا پاؤں کا

الْأُذُنَيْنِ وَالْأَعْيُنَ وَضُوءُ الطَّرِيقَةِ هُوَ الْغَسْلُ

جھائیوں اور کنون کے پانی سے اور وضو طریقت دھونا

وَالْمَسْحُ بِمَا فِي الْخَضِرِ وَالرَّغْبَةُ فِي لَمَاعَاتِ الْغُرُزِ

اور مسح کرنا جسے درختوں میں ہے اور رغبت کی عبادت میں غبت کرنا

الْفَقَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُعْصِيَةُ ذَا الْعِلَادِ وَأَعِ

پانی ہے احمد کناہ ایک بیماری ہے جسکی دوا نہیں

لَمَّا إِلَّا التَّوْبَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوْبَةُ تَجَرُّيدُ

سوائے توبہ کے احمد تجرید دو دین

تَجْرِيدُ صُورِيٍّ وَتَجْرِيدُ مَعْنَوِيٍّ فَالصُّورِيُّ

تجربہ دیدھوری اور تجرید معنوی

هُوَ أَنْ يُجَرَّدَ الْجَسَدُ عَنِ الْكِسْوَةِ وَالْبَاسِرِ وَهَذَا

کہ مجرد کر دیا جائے جسم بری پوشاک سے اور برے لباس سے یہ تو

التَّجْرِيدُ الْمُبْتَدِئِينَ وَالْمَعْنَوِيُّ أَنْ تَجَرَّدَ النَّفْسُ

تجریہ سے مبتدیوں کی اور معنوی یہ ہے کہ مجرد کر دیا جائے نفس

عَنِ الصِّفَاتِ الذِّمَمَةِ وَالصِّفَاتِ

بری صفات سے اور بری عادات سے

الْقَبِيحَةِ فَهَذَا تَجْرِيدُ الْمُتَهَيِّقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

یہ تجرید سے مستہیون کی احمد

أَلْتَجَرَّدُ عِنْدِي أَنْ يُجَرَّدَ السَّالِكُ نَفْسَهُ عَنْ

میرے نزدیک تو تجرید یہ ہے کہ مجھ کو کرے سالک اپنے نفس کو

بِإِسْرِ الشُّهُوَاتِ وَالْمَأْكُوفَاتِ يُوجِعُهَا بِأَشَدِّ

خواہشوں اور الفتوں کے لباس سے اور دوناں رکھی اسکو سخت

الرِّيَاضَاتِ وَالْمَجَاهِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ریاضات اور مجاہدات سے احمد

التَّفْرِيدُ أَنْ يُفَرَّدَ الْقَلْبُ عَنْ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ

تفرید یہ ہے کہ جدا کرے قلب کو ساری مخلوقات سے

وَالْمَكْنُونَاتِ وَيَدْعُوا الْخَالِقَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

اور حیالات سے اور طلب کرے خالق ارض و سموات کی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَوَائِدُ الْعُرْلَةِ سَبْعَةٌ

احمد کو سب سے شینی کے سات قائد ہے مہین

الْأُولَى نَجَاتُ الْخَلْقِ مِنْكَ وَالثَّانِيَةُ غَمَضُ

پہلا نجات سے خلق کی نجات دوسرا غمض کے دیکھنے سے

الْعَيْنِ عَنِ النَّظَرِ الْحَرَامِ وَالثَّالِثَةُ صِيَانَةُ

آنکھ کا بند رہنا تیسرا جوئے کے بچنے سے

الْأُذُنِ عَنِ السَّمَاءِ الْبَاطِلِ وَالرَّابِعُ مَنَعُ اللَّسَانِ

کانون کا بچنا چوتھا

عَنِ الْغَيْبَةِ وَاللَّغْوِ وَالْخَامِسَةُ الْأَسْتِغْنَاءُ عَنْ

غیبت اور لغو سے زبان کا روکنا پانچواں پانوں کے چلنے

مَشْرِيقِ الْقَدِيمِ وَالسَّادِسَةُ دَوَامُ الطَّاعَةِ

سے بے پروا ہونا چھٹا ہمیشہ

وَالْعِبَادَةُ وَالسَّابِعَةُ الْأَنْسُ بِاللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ

اور عبادت کرنا ساتواں اللہ تعالیٰ سے انس ہونا

يَا أَحْمَدُ السِّيَاحَةُ سِيَاخَتُ الشَّيَاخَةِ

احمد سیاحت دوہین سیاحت

الظَاهِرَةُ وَالسَّيَاحَةُ الْبَاطِنَةُ السَّيَاحَةُ

ظاہری اور سیاحت باطنی سیاحت

الظَّاهِرَةُ هِيَ أَنَّ يَسِيرَ السَّالِكِ فِي الْمَفَازَةِ

ظاہری ہے کہ سیر کرنے والا جگہوں میں

وَالْإِلَادُ وَيَقْطَعُ الْمَرَجِلَ وَالْمَنَازِلَ وَالسَّيَاحَةُ

اور شہر میں اور سڑکوں اور منزلوں کو اور سیاحت

الْبَاطِنَةُ أَنَّ يَسِيرَ فِي الْقَلْبِ يَقْطَعُ مَا يَنْبَغُ

باطنی ہے کہ سیر کرے دل میں اور کاٹے وہ جو چاہیے

فَهَا مِنْ أَشْجَارِ الْوَسَاوِسِ وَالْهَوَا جِسْرٌ قَوْلُهُ

وہاں سے درختوں کے درخت

يَا أَحْمَدَ الصُّوْفُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الصَّادُ

یا احمد صوف کے تین حرف ہیں (ص)

وَالْوَاوُ وَالْفَاءُ مِنَ الصَّادِ قَوْلُهُ الصَّفَاءُ

(و) (ف) (ص) سے صاف پانی سے

وَمِنْ الْوَاوِ مَوْلِدُ الْوَفَاءِ وَمِنْ الْفَاءِ مَوْلِدُ الْقَنَاءِ

اور (و) سے وفاداری سے اور (ف) سے قنایہ سے

كُلُّ قِيَرَةٍ هَذِهِ الصِّفَاتُ فَيَمِصُّ بِالْفَقْرِ وَمِنْ

ہر قیر میں یہ صفات ہیں فقر سے فائدہ اٹھا سکا اور

لَيْسَ الصُّوفُ لِلشَّهَوَاتِ وَالتَّوْبَةُ فِيمَا رَفَعْنَا

صوت کو پہنچے نفسانی خواہشوں اور زینت سے کو وہ روحانی نفس

وَمَنْ أَرَادَ قَهْرَ النَّفْسِ فَلْيُكْرِهْ أَنْ يَلْبِسَ الشَّعْرَ لَانْ

اور جو نفس کو مغلوب کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ اولی کپڑے پہنے

عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْبِسُ الشَّعْرَ لِقَهْرِ النَّفْسِ

کہ جیسے علیہ السلام اولی کپڑے پہنتے تھے نفس کو مغلوب کرنے کے لئے

أَلَوْ يَلْبِسُ الْحَكَمَاءُ قَهْرَ النَّفْسِ لَوْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ

اُن علما کا لباس ہے جو اُن پرستار

تَكُونَ حِكْمًا أَوْ حُسْنًا كَأَنْ يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ

حکیم ہونا چاہئے یا تمیز یافتہ اور فقیر کی مانند

أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ بِالْمَعْنَى لَا بِالْمَوْضُوعِ لَهُ يَا أَحْمَدُ

کہ خرقة جیسے حقیقت کے ساتھ نہ ظاہر میں کے ساتھ

لَا يَحِلُّ لِلْفَقِيرِ أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ لِيَعْرِفَ بِهَا

فقیر خرقة بہت کمال نہیں مطلق میں شعور اور معرفت

وَيُشْتَبِهُ مِنَ النَّاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا يَحِلُّ

ہونے کے لئے

لِمَنْ يَدَّ أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ بِغَيْرِ إِذْنِ الشَّيْخِ لَيْسَ

بغیر شامد متخرق نہ بہت کمال نہیں ہے

الْإِعْتِبَارُ بِالْخِرْقَةِ وَأَمَّا الْإِعْتِبَارُ بِأَذْرِ الشَّيْخِ
حسد و کاکہ عتبار نہیں اگر اعتبار ہے تو شیخ کے حکم کا ہے
 قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ لَيْسَ الصُّوفِ فَهُوَ صُوفِيٌّ

احمد جس نے صوف چینی وہ لباسی

لَيْسَ صُوفِيٌّ وَمَنْ صَفَا قَلْبُهُ فَهُوَ صُوفِيٌّ مُعْنَوِيٌّ وَمَنْ

صوفی سے اور جس نے دل کو صاف کیا وہ صوفی معنوی سے اور جس نے

لَيْسَ الصُّوفِ وَلَمْ يَصِفْ قَلْبُهُ فَهُوَ صُوفِيٌّ

صوف پہنلی اور دل کو صاف نہ کیا وہ لوگوں کے

عِنْدَ النَّاسِ لَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سَعِيدٍ

نزویک صوفی سے امد کے نزویک نہیں شیخ ابوسعید

أَبُو الْخَيْرِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْخِرْقَةُ كَفَنَ الْأَخْيَارِ

ابو الخیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے زردون کا کفن حسد قد سے

وَمِيرَاتُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ الْخِرْقَةُ قِسْطُ النَّاسِ

میراتون اور ولیوں کی میراث حسد قد سے اہل دین کی

أَهْلُ الدِّينِ وَعَلَامَاتُ أَهْلِ الْيَقِينِ الْخِرْقَةُ

ترازو اہل یقین کی نشانی خرقہ سے

سِتْرُ الْعَيْبِ وَمِفْتَاحُ الْقَبْرِ الْخِرْقَةُ حُلِيَّةُ الْأَخْيَارِ

حجبت کا چھپانا عیب کی کنج حسد قد سے اچھوتکی زینت

مَوْشَقَّةُ الْأَشْرَارِ الْخُرْقَةُ بِرَأْعٍ تُؤْمِنُ الْعَالَمِينَ وَهَيْبَةُ

سبر و نکی مشقت مستعد سے مخلوق سے پاک ہونا فاسقین پر
الْفَاسِقِينَ الْخُرْقَةُ تَزِيدُ عِنْدَ الْحَيِّ وَشَيْنٌ عِنْدَ الْخَلْقِ

سببت موالفنا خستہ سے اسد کے نزدیک زینت اور مخلوق کے نزدیک
الْخُرْقَةُ عِثْرَةُ الْأَشْرَافِ وَكَذَلَةُ أَحِبَّادِ

خروقت سے یا بران بزرگ کی عورت ہے اور اجاب غافل کی مذلت
الْغَفْلَةِ الْخُرْقَةُ مَجْمَعُ الْخَائِفِينَ الْخُرْقَةُ قَالَ الْجَنِّدُ التَّصَوُّفِ

خستہ تو ہے ڈرنے والوں کا مجمع خستہ ہے جنید نے کہا ہے تصوف
قَبْنِي عَلَى ثَمَارِ خُصْلِ السَّكَاوَةِ وَالرِّضَاءِ وَالصَّبْرِ

بنایا گیا ہے آثر خصلتوں پر سخاوت اور رضا اور صبر
وَالرِّشَاءِ وَالْقُرْبَى وَلُبْسُ الصُّنُوفِ وَالسِّيَاحَةِ

اور دینا اور سفر اور اونی کپڑہ یعنی کبیلہ پیت اور اطراف میں پھرنے
وَالْفَقْرِ السَّكَاوَةُ فِي ابْنِ هَيْمٍ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ

اور فقر سخاوت تو ایبہ سیم میں تھی اس کی حدود ہو ان پر
وَالرِّضَاءُ فِي رِثْمَا كَعِيلٍ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَالصَّبْرُ

اور رضا اعمیس میں تھی درود ہو اس کی ان پر - اور صبر
فِي أَيُّوبَ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَالْإِنْشَاءُ فِي شَرِّ كَرِيحَا

ایوب میں تھا اس کی درود ہو ان پر اور ایشاء یعنی دنیا نہ کر پامین تھا

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالزُّكْرَىٰ فِي مَجْلَى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ

اللہ کی درود جو اپنے اور مسافرت مجلی میں تھی اس کی درود جو ان پر

وَلَبَسَ الصُّوفِي فِي مُوسَى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ

صوف پٹا موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ میں پٹا

وَالْتِي سَاحَةُ فِي عَيْشِي صَلَوَاتِ اللَّهِ

اور اطراف میں پٹا عیسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ میں پٹا

عَلَيْهِ وَالْفَقْرَىٰ فِي مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِ اللَّهِ

اور فقر محمد صلوٰۃ اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فِي الْعَصَا

علیہ وسلم میں تھا احمد عصا میں

سَنَةِ الْإِنْبَاءِ وَزَيْنُ الصَّالِحِينَ

سنة انبیاء و زین الصالحین

وَسَلَامٌ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ بِعَيْنِ الْكَلْبِ وَالْحَيَّةِ وَغَيْرِ

سلامتی عالمین سے یعنی کتے کا سانپ کا اور ان کے

ذَالِكْ وَعَوْرُ الضُّعْفَاءِ وَرَغْمُ الْمَنَافِتَيْنِ

سوا معیفون کا مددگار سے منافقون کے لئے رنج سے

وَزَيَادَةُ فِي الْحَسَنَةِ وَيُقَالُ إِذَا كَانَ الْمُسْلِمُ مِنْ

کی میں زیادتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ مومن کے پاس سب

بِالْعَصَا هَرَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ وَيَخْشَعُ الْمُنَافِقُ

عصار ہو تو شیطان اس سے ہانتا ہے اور منافق

وَالْفَاجِرُ مِنْهُ وَقِيلَ فِيهَا أَلْفُ نَوْعٍ مِنَ الْمَنَافِعِ

اور فاجر اس سے دیتا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہیں ہزار قسم کے نفع ہیں

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي قِصَّةِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں

مَا أَذْكَاءَ بَعِثْنَاكَ يَا مُوسَى قَالَ هِيَ عَصَايَ الْتَوَكَّلْ

کہ کیا تیرے دینے والے باتیں اے موسیٰ تو کہہ یہ میرا عصا ہے میں اس پر توکل کرتا ہوں

عَلَيْهَا وَأَهْشُرْ بِهَا عَلَى غَمِّي وَلِي فِيهَا مَا رَزَقْنَاهَا

اور ایتھاموں اور اپنی بکری کے لئے اس سے تیرے چارٹا ہوں اور میرا سب اور میری بھینس

قُلْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ كُلُوا بِاللَّهِ وَرَسُلُهُ فِي الْقُبُورِ وَمَنْ بَرَّ

احمد ساری لوگوں میں نبیوں والوں کے قبروں میں جگہ کر لی اور جس نے اپنے نفس سے بچ دیکھے

عَنْ نَفْسِهِ لَمْ يَرْغُبْ غَيْرَهُ وَمَنْ مَلَكَ أَدْنَاهُ

اس نے غیر کے عیب دیکھے اور جو مالک ہو گیا اپنے کانوں اور آنکھوں کا

وَعَيْنُهُ لَا يَقْدِرُ الشَّيْطَانُ أَرْجُلَيْهِ وَمَنْ مَلَكَ يَدَيْهِ

شیطان اس پر قادی نہیں کر سکتا اور جو مالک ہو گیا اپنے ہاتھوں کا

وَرَجْلَيْهِ لَا يَتَوَكَّلُ الشَّيْطَانُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْ

اور پاؤں کا شیطان اس کے سامنے ہر نہیں کر سکتا

يَا أَحْمَدُ مَرِ اشْتَهَرِي بِالْخَلَاءِ لَكَ يَا مَرْءُ مِنَ الْبَوَاقِ

احمد جو خلائق میں مشہور ہوا وہ سختیوں سے نہیں بچ سکتا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِ عَاشِرًا مَضًى فِي النَّاسِ أَمَلًا

احمد جو شخص خلق میں میسر فروتنی کے ساتھ زندہ رہا

فَيَسِيرُ إِلَيْهِ وَيُنْشَأُ سُرْعًا أَمْرًا عَاشِرًا مَضًى سَلَمًا

اس کا کام آسان کیا گیا اور پتا دیا سرمد کا جو فروتنی کر کے زندہ رہا

مِنْ أَلْفَةٍ وَمِنْ شَهْرٍ عَمَتْ فَقَذَوْقٌ فِي الْبَلَيَاتِ

آفتوں سے بچا رہا اور جو مشہور ہوا اور پاکدامن با وہ بلا و غمیں گرا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرْءُ لَا يَتَفَدَّ عِنْدَ اللَّهِ رَاهِمُ الدَّ نَائِرٍ

احمد جو مرد سے درم اور دنیا کی طرف نہیں جھکتا

وَلَكِنْ عِنْدَ قِيَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْمَرْءُ يَعْرِفُ عِنْدَ

مکرم قیام اللیل اور قیام النہار کی طرف مرد سچا جاتا ہے

الْمُعَامَلَةِ لَا عِنْدَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ الْمَرْءُ يَتَحَنَّنُ عِنْدَ

معاملہ کے وقت نہ صوم و صلاۃ کے وقت مرد از نایا جاتا ہے

صَوْلَةِ الْغَضَبِ لَا عِنْدَ السَّكَوَاتِ وَالنِّشَاطِ

غصہ اور پہچان نہ کیوقت نہ سکوت اور نشاط اور

الطَّرَبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِ بِالْحَرِّ عَيْدًا إِذَا سَأَلَ

طرب کیوقت احمد آزاد غلام بن گیا جب اس نے سوال کیا

وَلَمَّعَ وَصَارَ الْعَبْدُ حُرًّا إِذَا عَفَى وَقَعَ قَوْلُ لَا

اور طمع کی اور غلام آزاد ہو گیا جب کہ بچا اور قناعت کی

يَا أَحْمَدُ لَا تَغْنَى بِالْأَبْنَاءِ لَأَنَّ الْفَقِيرَ لَا يَعْرِفُ

احمد مان اور یا بے فخری کہ فقیر مان باب سے

بِالْوَالِدَيْنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَغْنَى بِالْوَالِدَيْنِ وَلَا تَبَاهُ

نہیں بچا جاتا احمد غنی اور نہ بے فخری بکر اور

بِالْأَخْلِ وَالْحَسَبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ شَيْخًا

اصل اور حسب سنے ہی فخر نہ کر احمد نہ تو شیخ سے

وَلَا مُرِيدًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ حَائِرًا

نہ مرید ہے ہر تو کون سے احمد نہ تو آئینہ والا ہے

وَلَا سَائِرًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ عَارِفًا

نہ چلنے والا ہر تو کون سے احمد نہ تو عارف سے

وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

نہ زاہد سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

فَقِيرًا وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

فقیر سے نہ زاہد سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

عَالِمًا وَلَا عَامِلًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

عالم سے نہ عامل سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

قَامًا وَلَا صَائِمًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتَ

نہ دو قائم ہے نہ صائم ہے پہر تو کون سے احمد نہ تو

رَجُلًا وَلَا امْرَأَةً فَمَنْ أَنْتَ إِذَا أَرَدْتَ قُرْبَ الْمَوْتِ

مرد سے نہ عورت سے پہر تو کون سے جبکہ ارادہ کرے خدا سے قریب نیکا

فَلَا تَمُنْ أَلْهَلُ الدُّنْيَا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَنْتَ

نہ ال دنیا کی طرف رغبت نہ کر احمد تو

أَضْعَفُ الضُّعْفَاءِ وَلَا يَجِي مِنْكَ أَمْرٌ إِلَّا قُوبَاءُ

ضعیفوں سے ضعیف سے زور اور دن کا کام تجھ سے نہ ہو سکے گا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَظُنُّ النَّاسُ بِكَ خَيْرًا وَأَنْتَ

اسد خلق تجھ کو اچھا جانتی ہے اور تو

تَكْسِبُ كُلَّ يَوْمٍ شَرًّا شَرُّ النَّاسِ سِرْقُ الْإِلَهِ

برے لوگوں کا سہا کام کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ ضَمِيعَتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ فَلِمَ تَسْكُنُ

احمد تو نے رات و اکارت کہوئے رات اور دن اسی لئے تیرا نام

شَرًّا لِأَنَّا مَقُولُهُ يَا أَحْمَدُ يَتَوَلَّى مِنْكَ السَّيِّئَةُ

بدترین خدایت رکھا گیا احمد تجھ سے گناہ مہیا ہوتا ہے

وَلَا تَرَى فِي الْأَعْمَالِ الْحَسَنَةَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْ

اور تو نیک عملو نہیں دیکھتا جاتا احمد

عَبْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَلَا تَكُ عَبْدًا لِلدَّرَسِ وَاللَّيْلِ

مبادشاہ قوی کا بندہ ہو دوسم و دنیا کا بندہ نہ بن

قُلْ يَا أَحْمَدُ كُنْ قَرِيبًا وَعِشْهُ كَذَابِينَ

احمد مسیح بن اور یحییٰ بن زندہ رہ

أَلَا نَامُ وَأَعْبُدُ رَبَّكَ فِي اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ قُلْ

خلق میں اور عبادت کرتا رہ اپنے رب کی رات دن

يَا أَحْمَدُ كُنْ مِنْ زُفْرَةِ الْعِبَادِ وَلَا تَكُ صَاحِبَ

احمد عابدوں کے مگر گروہ میں ہو اور نخوت

النَّخَةِ وَالْعَنَادِ قُلْ يَا أَحْمَدُ عِشْ مَسْكِينًا فَتَمِيرًا

اور عسناد و الائنہ بن احمد مسکین فقیر بن کر رہ

وَلَا تَغْشِ مُحْتَشِمًا وَآمِيرًا قُلْ يَا أَحْمَدُ لَخْدَمِ

محتشم و امیر بن کر زندہ نہ رہ احمد

لِلشَّائِعِ وَالْفُقَرَاءِ وَأَتْرُكْ مُجَالِسَةَ الْأَغْنِيَاءِ

مشائخ اور فقراء کی خدمت کرتا رہ اغنیاء اور رؤسا کی خدمت

وَالرُّؤَسَاءِ قُلْ يَا أَحْمَدُ أَمْنَعُ نَفْسِكَ

چھوڑ دے احمد اپنے نفس کو اس کے

عَنْ هَوَاهَا وَلَا تَتَّبِعْ رِضَاهَا قُلْ يَا أَحْمَدُ

نخواستہ سے روک اور اسکی مرضی کا تابع نہ ہو احمد

مَنْ وَصَلَ إِلَى الْمُلُوكِ وَالسَّلَاطِينِ فَقَدْ بَعَدَ عَنْ رَبِّهِ

جو وہ بادشاہوں اور سلاطین سے تو پروردگار عالم

الْعَالَمِينَ قَالَ حَاتِمُ الْأَصَمِ الْمَوْمِرُ مَشْغُولٌ

میں دور ہوا حاتم اصم نے کہا ہے مومن مشغول ہے

بِالْفِكْرِ وَالْعِبْرَةِ وَالْمُنَاقِ مَشْغُولٌ بِالْجَرِّ

فکر اور عبرت میں اور منافق مشغول ہے

وَالْأَمَلُ الْمَوْمِرُ يَعْمَلُ الطَّاعَةَ وَتَخَافُ الْقُبُولَ

وہو امین مومرین طاعت کرتا ہے اور ڈرتا ہے قبول ہونے کے لئے

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمُنَاقِ يَعْمَلُ الْمَعْصِيَةَ وَيَقْتَنَا

اللہ تعالیٰ سے اور منافق گناہ کرتا ہے اور مہید کرتا ہے

بِاللَّهِ الْمَوْمِرُ مَشْغُولٌ بِالسَّرِيَّةِ وَالْمُنَاقِ مَشْغُولٌ

خدا سے مومن چھپ کر کام کرتا ہے اور منافق کھلم کھلا

بِالْعِلَانِيَةِ الْمَوْمِرُ كَثِيرُ الْفَعَالِ وَقَلِيلُ الْمَقَالِ

عالم کرتا ہے مومن کتابت سے اور کشتا تہوڑا ہے

وَالْمُنَاقِ قَلِيلُ الْفَعَالِ وَكَثِيرُ الْمَقَالِ الْمَوْمِرُ

اور منافق کشتا تہوڑا ہے اور کتابت سے مومن

يَقْصِدُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى الدُّعَاءِ وَالْعَطِيَّةِ وَالْمُنَاقِ

آزمائش کے وقت دعا اور رحمت کی خواہش کرتا ہے اور منافق

يَعْمَلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى السَّرِقَةِ وَالْأَذْيَةِ الْمُؤْمَرِ مِنْ جُبْنِهِ

آزمائش کے وقت چوری اور آزار رسانی کی طرف عمل کرتا ہے تو میں وہ ہے

خَيْرٌ مِنْ يَوْمِهِ وَالْمُنَافِقُ يَوْمَهُ شَرُّ مِنْ مَسَاءِهِ

جتنی صبح بہتر ہے اس کے دن سے اور منافق وہ ہے جس کا دن بد ہے

الْمُؤْمَرِ مَنْ يُخَدِّعُ عَزْرَ دَرِّهِمْ وَلَا يُخَدِّعُ

اسکی شام سے مؤمن وہ ہے جو دھوکھا دیا جائے روپیہ کا

عَزْرَ دِينِهِ الْمُنَافِقُ مَنْ يُخَدِّعُ عَزْرَ دِينِهِ وَلَا يُخَدِّعُ

اور نہ دھوکھا کھاتے دین میں منافق وہ ہے جو دھوکھا کھاتے دین کا

عَزْرَ دَرِّهِمْ قَوْلُ يَا أَحْمَدُ عَلَامَاتُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ

اور نہ دھوکھا کھاتے روپیہ کا احمد منافق کی تین نشانیاں ہیں

قَلْبٌ شَاكٍ وَلِسَانٌ سَائِرٌ وَبَدَنٌ طَائِعٌ قَالَ

اور یہ کایت حسن زبان سہوگن

أَبُو الْقَاسِمِ السَّمْعَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَامَاتُ الْمُؤْمِنِ

ابو قاسم سمعانی نے کہا ہے رحمۃ اللہ علیہ مؤمن کی علامتیں

ثَلَاثَةٌ قَلْبٌ شَاكٍ وَلِسَانٌ سَائِرٌ وَبَدَنٌ طَائِعٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

تین ہیں قلب شاکر لسان ڈاکر بدن صابر جب

أَكْبَرُ عِصْمٍ مِنَ الْخَطِيئَةِ وَيُخَدِّعُ لِي الْمَذْكُورُ قَوْلُهُ

بڑا ہے خطرات سے اور بہنچاتا ہے مذکور تمک

يَا أَحْمَدُ الذِّكْرُ قُرْبِيلُ الْمَوَاجِسُ وَفُحْرُ قُ

احمد ذکر دور کرنے والا ہے بدیوں کا اور جلالیو والا ہے۔

أَلَوْ سَاوَسَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ دَعَرْتُ نَفْسَكَ وَتَقَرَّرْتُ

وسوسوں کا احمد چھوڑ دے اپنے نفس کو اور نزدیک

إِلَى اللَّهِ فَأَتَّبَعْتُكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا قَوَّيْتُ

ہو خدا سے کہ وہ نفس تکمیل دور کرتا ہے احمد جب نفس قوی

النَّفْسُ ضَعُفَ الْقَلْبُ وَإِذَا ضَعُفَتِ النَّفْسُ فَقَلَّ

ہوتا ہے قلب ضعیف ہوتا ہے اور جب قوی نفس ضعیف کریا

قَوْلُ الْقَلْبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

قلب کی ہو جائیگا احمد نفس مطمئنہ

تَبْعُ صَاحِبِهَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ عَلَى الطَّاعَاتِ

نفس والے کو معصیت سے بچاتا ہے طاعت کرنے پر

وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ تَبْعُ صَاحِبِهَا إِلَى الْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ

اور نفس امارہ نفس والہ کو معصیت کی طرف کہینچتا ہے

يَا أَحْمَدُ نَفْسُكَ عَدُوٌّكَ وَلَا تَطْعُمَهَا فَإِنَّكَ

احمد تیرا نفس برا دشمن ہے تو اسکی اطاعت نہ کرے

إِلَّا عَتَمَتْكَ مَعْصِيَةُ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کہ اسکی اطاعت احمد تعالیٰ کی نافرمانی ہے

مَرٍ اُنْقَطَعَ مِنَ النَّفْسِ فَقَدْ وَصَلَ إِلَى الرَّبِّ

جس نے نفس سے قطع تعلق کیا بیشک اسے تقاضے سے جا ملا

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ فَرَطَ الْمَحَبَّةِ يُؤْتِرُكَ دَوَامُ الذِّكْرِ

احمد محبت کی زیادت ذکر کا دوام پیدا کرنے سے

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الشُّوْقُ يُؤْتِرُكَ الْحَرَكَةُ وَالْوَحْلُ

احمد شوق حرکت پیدا کرتا ہے اور وحل

يُؤْتِرُكَ السُّكُونُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ اتَّبَعَ

سکون پیدا کرتا ہے احمد جو غور میں نفس کا

الْهَوَىٰ فَقَدْ هَوَىٰ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ اَعْنَى

پیر و ہوا وہ تباہ ہوا احمد جس نے غصہ دنیا سے

عَنِ الدُّنْيَا وَرَغِبَ فِي الْعَقْبِ فَهُوَ رَاهِدٌ

منہ پھریا اور عقبہ کی طرف چل گیا وہ راہد ہے

مَنْ لَمْ يَمْلِكْ اِيْمًا وَطَلَبَ الْمَوْلَىٰ فَهُوَ مُرْتَضٍ

جو عقول کی طرف نہ چمکا اور خدا کو طلب کیا وہ مرص ہے

يَا اَحْمَدُ اجْعَلْ يَمَادِي إِلَى الرَّحْمَانِ وَالشَّيْطَانِ

احمد بھوک خدا کی راہ دکھانے سے اور کسیری

يَجْرِ إِلَى الشَّيْطَانِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ لَمْ يَرْضَ

شیطان کی طرف نہ کھینچتی ہے احمد جو خدا کی نصیحت

يَا أَيُّهَا الرِّضَاءُ فَهُوَ شَرُّ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَوْلُهُ

راہمی نہوا وہ سارے مرد اور عورتوں میں بُرا سے

يَا أَحْمَدُ مَنْ تَغَيَّبَ نَفْسَهُ بِالْمَجَاهِدَةِ فَأَرْجَى

اچھد جس نے اپنے نفس کو مجاہدہ کر کے تکلیف دے اس کے

قَلْبُهُ بِالْمُشَاهَدَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنَ الْتَفَةِ

قلب کو مشاہدہ کی رحمت دی گئی احمد جس کے

يَحْطُوظُ النَّفْسِ فَقَدْ حَرَمَ نِعْمَةً قُرْبِ الْأَنْسِ

حفظ نفسانی پر کفالت کیا وہ قرب خدا کی نعمت سے محروم رہا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ وَقَعَ فِي غِيَا بَةِ جَبِّ

احمد جو دنیا کے کنوئین کے اندھیرے میں گر گیا

الدُّنْيَا كَيْفَ يَصِلُ إِلَى حَضْرَتِ الْمَوْلَى

اس کی درگاہ تک کیونکر پہنچے گا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ وَلَا تَشْرِكِ النَّفْسَ إِلَى الدُّنْيَا

احمد نفس کو دنیا کی طرف نہ جانے دینا

فَقَدْ حَرَمَ حَضْرَتِ الْمَوْلَى إِنَّ الْحَرَجَ لَا يَشْبَعُ

ورنہ تو اس کی درگاہ سے محروم رہ جائیگا حریص کسی سیر نہیں ہوتا

وَبِمَا أَوْتَى لَا تَقْنَعُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَكَ رِصٌ

اور جو کچھ دیا جاتا ہے اس پر قناعت نہیں کرتا احمد حریص

لَا يَقْنَعُ بَيَاقُوتٌ وَيَطْلُبُ الشَّرَّ بِمَا يَقْضِي قَوْلُهُ

قناعت نہیں کرتا اس پر جو اسکو دیا جاتا ہے اور برائی ہی کو مقصود پر مائل ہے

يَا أَحْمَدُ يَا حَبِيبُ صَلِّ إِلَى أَرْبَابِ الْقُلُوبِ لَا تَهْمُ

ای احمد ای حبیب بلجاہ دل والوں سے کہو

قَدْ وَصَلُوا إِلَى الْمَحْبُوبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِمَ

میں گئے ہیں محبوب سے احمد اس رخصت کے پاس

تَصْرَاحُ حُبِّ مَرِيضًا لَا شِفَاءَ لَهُ وَمَا يَتَوَلَّى مِنْ

نہایت جس کے لئے شفا نہیں ہے اور جو کچھ اس کے

نَفْسِهِ هُوَ دَاعِي لَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّدَقَةُ ثَلَاثُ مَلَحَمَاتٍ

نفس سے پیدا ہوتا ہے اسکے لئے بیماری ہے احمد صدق کے تین حرف ہیں

الصَّادُ وَالذَّالُّ وَالْقَافُ فَالصَّادُ عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ

ص عبارت ہے صیانت سے

وَالذَّالُّ عِبَارَةٌ عَنِ الْبُذْرِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ

ذ عبارت ہے دین سے ق عبارت ہے قرب سے

مَرْصَدٌ وَصَانَ دِينَهُ عَنِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ

جس نے سچ بولا اس نے بچایا اپنے دین کو شیطان سے اور جس نے

صَانَ دِينَهُ فَعَمِلَ لَهُ قَرِيبُ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ

بچایا اپنے دین کو دیا کیا اس کو قرب خدا لئے عزوجل کا

يَا أَحْمَدُ لَذَنْبُ ثَلَاثَةِ أَحْرَفٍ أَلْذَالِ وَالنُّونِ

احمد ذنب کے تین حرف ہیں ذال نون
وَالْبَاءُ قَالَ ذَالُ عِبَارَةٍ عَنِ الذَّلَّةِ وَالنُّونُ عِبَارَةٌ

ذال عبارت سے ذلت سے نون عبارت ہے

عَنِ التَّكْبَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَلِيَّةِ مَنْ أَسْتَفْتَى

تکیت سے ہے عبارت سے بلیت سے جس نے

بِالذَّنْبِ فَقَدْ ذَلَّ وَوَقَعَ فِي حُجْبِ التَّكْبَةِ وَالْبَلِيَّةِ

گناہ کیا وہ ذلیل ہوا اور بچ و بلا کے کنوین میں گرا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ زَاهِدٌ وَالْعَارِفُ شَاهِدٌ

احمد زاہد گوشش کرنیوالا ہے اور عارف دیکھنے والا ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّامِلُ عَامِلٌ

احمد زامد عامل ہے

وَالْعَارِفُ عَالِمٌ وَأَصِلُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور عارف عالم واصل ہے

حَضُورُ الْقَلْبِ نُورٌ فِي الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

حضور قلب نور سے نماز میں احمد

نَفْسُكَ كُلُّ عَقْرِ فَقِيدُهَا كَمَا لَا تَعْفَرُ النَّاسُ

تیرا نفس کٹ کہنا کٹ سے علق اس سے ہاگتی ہے تو اسکو قید کر کہ علق کو کاٹ دیکھا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَضُورُ فِي الْوُضُوءِ يُؤْمَرُ بِالْحَضُورِ

احمد وضوء میں حضور قلب سنا رکھنے کے لئے حضور قلب

رِادَاءِ الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَكْزِدِ الْحَقْدَ

پیدا کرتا ہے احمد کینہ والا نہ بن

كَالْحَيَّةِ فَإِنَّ الْحَقُّودَ شَرُّ الْبَرِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَقْدُ

جیسے سانپ اس لئے کینہ رکھنے والا بدترین خلق ہے احمد کینہ

كَدُورَةٍ فِي قَلْبِ الْحَقُّودِ وَالْحَقُّودُ لَا سُودَ لَهُ كَالْحَسْبِ

اک کدورت سے کینہ والے کے دل میں اور کینہ ور کو فائدہ نہیں ملتا جیسے خاک

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَسَدُ نَارٌ مُوقَدَةٌ فِي الْفُؤَادِ

احمد حسد اک آگ سے بہرگتی ہوئی دل کے اندر

يُزِقُّ خَيْرَ أَعْمَالٍ الْحَسَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَثِيرٌ

جلا دیتی ہے عاصدون کے اچھے عملوں کو احمد زیادہ

أَدَاكُلُ وَضَيْعٌ ذَلِيلٌ وَقَلِيلٌ أَكُلُ عَزِيزٍ جَلِيلٌ

کہاں والا پستی میں گرا ہوا ذلیل ہے اور نہ ہوا کہاں والا عزیز اور بزرگ ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ كَثُرَ أَكْلُهُ قَلَّتْ عِبَادَتُهُ

احمد جس کا کھانا بڑھ گیا اس کی عبادت کم ہو گئی

وَمَنْ قَلَّتْ أَكْلُهُ كَثُرَتْ طَاعَتُهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور جس کا کھانا کم ہوا اس کی طاعت بڑھ گئی احمد

أَقْلَمِ الطَّعَامِ تَغْزِيَةَ الْأَنَامِ قَوْلُهُ يَا حَمْدُ إِذْ

کمانا تہوڑا کھا خلق میں عزت پائیگا

الحمد لله

انتهيت بالأجل ولا تنفعك النسب غير العمل

ویری اجل آید و نسب کو بچھو نفع ندیکہ بغیر عہد کے

قوله يا أحمد إذا حشر الناس فلا ينظر

احمد جب خلق مرنے کے بعد اٹھانی جائیگی تو یہ کیا جائیگا

فِي أَنْسَابِهِمْ وَإِذَا حُكِمَ بَيْنَهُمْ فَلَا يُنْجِزُهُ إِلَّا

ان کے نسب و کمین اور وجہ فیصلہ کیا گیا انکا آپس میں تو نہیں فیصلہ کیا جائیگا

بِأَحْسَنِ قَوْلِهِ يَاحْمَدُ ابْنُ الْخَطِيبِ

ایک نئے

امامی احمد ابن حنبل

ایکے نسب سے ایسی احمد ابن حطیب سے
 خُزْمَ جِبْهَتِكَ سَائِرِ عَالَمِي بَابِ الْحَبِيبِ قَوْلُهُ

رکھ دے اپنی پشانی دوست کے دروازہ پر لٹے

لَمَّا أَجْمَدُ سَارِعًا إِلَى رَأْسِ الْأَرْبَابِ فَعَقِرَ خَدَّيْكَ

احمد رب انار باہر کی طرف جلد چل اور اپنے دونوں خسرے

عَلَى الْبَابِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَسَارَعَةُ إِلَى الْبَابِ

دروازہ پر رگبے احمد سولے و کھروازہ کی طرف

لَمْ يُولَى الْاُخْبِرُوا حَقَّ اَوْلَا قَوْلُهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

روٹنا مناسب ہے اور بہتر ہے اور اولیٰ سے احمد امیر کا دروازہ

مَفْتُوحٌ وَعَطَاؤُهُ مَكْنُوحٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

احمد

کہلا ہوا سے اور عطا اسکی عام سے

مَنْ أَحَبَّ الْفَقِيرَ أَحَبَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْفَقِيرَ

جس نے

فَقِيرَهُ كَوَدُّ دُوسْتِ رَكِبَا اسکو فقیر نے دوست رکھا اور جس نے

أَبْغَضَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقِيرُ هُوَ الْخُسْرَاءُ

اسنے اس سے بغض کیا احمد فقیر حاجت ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ضَيَّعْتَ عَمْرَكَ فِي الْبُلَاكِ

احمد تو نے اپنی عمر کو بی باطل میں

فَوَقَعْتَ فِي غِيَابَاتِ جِبِّ الْخُسْرَاءِ قَوْلُهُ

اور گر گیا تو تجھے گہ کنوئین کی تہ میں

يَا أَحْمَدُ قَدْ عِشْتَ فِي الْغَفْلَةِ وَالْعَظَلِ

احمد زندہ رہا تو غفلت میں اور بیکار رہیں

وَالْفُتُورِ فَمَا قَدَّمْتَ خَيْرَ الْيَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ

اور فتور میں پہر کیا لے کر آیا تو بہلائی حشر اور نشور کے دن کے لئے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَدْ رَكَنْتَ إِلَى الدُّنْيَا الدُّنْيَا

احمد تو جھکا دنیا دنی کی طرف

وَمَا تَزِدُ شَيْئًا يَوْمَ الْمِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور کچھ جمع نہ کیا تو نے مرنے کے دن کے لئے احمد

قَدْ أَوْقَعْتَ نَفْسَكَ فِي الْمَسْوَءِ فَلَيْتَ

تو نے اپنے آپ کو گرا دیا جس میں تو مبتلا ہوا

يَا شَدِيدُ هَيْبَةٍ وَشَرِّ الْبَلَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَدْ

تو سخت اور بری بلا میں احمد بیک

مَسَلَكَ أَخْوَانُكَ مَسْلَكَ الْأَخْيَارِ وَأَنْتَ

تیرے بھائی اچھوٹکی راہ چلے اور تو بدوں

تَقْبِيتَ فِي عَدَدِ الْأَزْدَالِ وَالْأَشْرَارِ قَوْلُهُ

کھینچوں کی لگتی ہیں روکیا اور بدوں کے شمار میں

يَا أَحْمَدُ مَرْخَالٌ مَعَ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَدِ حَرَمَ

احمد جو بلا اہل دنیا ہے محروم رہا

حَضْرَتِ النَّوَلِيِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اللَّهُ نَبِيًّا مَغْضُوبًا اللَّهُ

اللہ کی درگاہ سے احمد دنیا اہلِ عالم کی مغضوبہ

تَعَالَى لَا يَدْرِيهَا الْعَارِفُونَ إِلَّا بِالْبُغْضَاءِ

مہین نہیں دیکھتے اسکی طرف خدا کے پھانسنے والے مگر بغض کے ساتھ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الذَّهَبُ فِي كَفِّكَ تُرَابٌ

احمد سونہا تیرے ہاتھ میں سہی ہے

فَإِنْ فَإِذَا وَضَعْتَهُ فِي يَدِ غَيْرِكَ صَارَ ذَهَبًا

نہا ہو جائیگا جب رکھ دیتے ہو اسکو دوسرے کے ہاتھ میں تو وہ

قوله يا احمد طوبى لمن اختار التَّحَمُّدَ

خاص سونا بنگیا احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اختیار کیا پھر سلی رات سے اچھا

والسَّهَرِ وَاسْتَغْفَرَ بِهِ تَعَالَى وَقْتَ السَّهَرِ

بھجہ کے لئے اور رات بھر جاگنا عبادات کے لئے اور مغفرت طلب کرنا اپنے امیر سے پہلی رات

قوله يا احمد طوبى لمن سهر الليالي وتعبه

احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا راتوں کو اور عبادت کی

وَأَنْ هَجَعَ قَلِيلًا فَتَحَّى طُوبَى لِمَنْ بَاتَ اللَّيَالِي

اور اگر تھوڑا سا سو رہا تو آج کو اچھا کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے کات دی رات

تَالِيًا أَوْ ذَاكِرًا أَوْ قَائِمًا أَوْ سَاجِدًا طُوبَى لِمَنْ يَكْرَهُ

قرآن کی تلاوت میں یا ذکر میں یا کھڑا رہ کر یا سجدہ میں کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا

اللَّيَالِي أَوْ اسْتَغْفَرَ بِأَرْسِنَا وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ بَاتَ

راتوں کو اور استغفار کیا بھیجے اور بہت برا ہے وہ شخص جو سوتا

هَاجِعًا إِلَى وَجْهِ النَّهَارِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ طُوبَى

رات کو دن کے لئے کہ

لِمَنْ رُفِقَ كَسْبُ الْحَسَنَاتِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ وَكِلَ

جو نیک کاموں کے کرینکی توفیق دے دیا گیا اور بہت برا ہے وہ شخص جو بڑی کوتاہی

لَا كِتَابَ السَّيِّئَاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِنْ تَبْلُغْ

امت اگر تو سنہل پر

الْمُنْزِلَ فَلَا تَفْخَرْ نَفْسَكَ فِي الطَّرِيقِ وَفَرِّصْ

تہنکے تو چھوڑ دے اور اپنے نفس کو راہ میں
شَرِّ الْفِتَنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ وَالذَّوْلَةِ

برے ساتھی سے احمد مال اور دولت
وَالْجَاهِ وَأَعْرِضْ عَمَّا شَغَلَكَ عَنْ اللَّهِ قَوْلُهُ

اور جاہ پر مغرور نہ ہو اور مومنہ پیر کے اس سے جو جدا کرے تجھ کو اللہ سے
يَا أَحْمَدُ إِنَّ الْأَيْلِسَ قَدْ نَكَبَ وَقَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ

یا احمد بیشک شیطان نے تم کو تیرا کہا اور کہتا میں بہتر ہوں آدم سے
فَمَنْ تَكْبَرُ مِنَ الْإِنْسَانِ فَهُوَ نَابِعُ الشَّيْطَانِ

جس نے انسان میں سے تکبر کیا وہ شیطان کا تابع ہے
قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ تَقَرَّبْ إِلَى مَنْ قَرَّبَكَ إِلَيَّ وَتَبَعْدْ

احمد اس کے پاس رہ جس نے تجھ کو میرے پاس کیا اور اس سے دور
مَعْنَى بَعْدَ كَيْفِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ تَمَسَّكَ بِذِي

جس نے تجھ کو جیسے دور کیا احمد پناہ ہے مردوں کے دامان
الرِّجَالِ فِي كُلِّ أَوَانٍ وَأَحْوَالٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ہر وقت اور ہر حال میں
كَثْرَانَ السِّرِّ مِنْ شَيْلِمِ الْأَخْيَارِ وَأَفْشَاءَهُ مِنْ

بہت کچھ چھپانا اچھون کی عادت سے اور اس کا کہنا ہر وہ کی عادت

عَادَاتِ الْأَشْرَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِينَ

بروز کی عادت ہے احمد مؤمنوں کا دل

حُزْنِ السَّيْرِ وَرَاحَتُهُ مَعْدَنُ الْبِرِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

بہید کا غزانہ سے اور اس کی رحمت نیکی کی کان احمد

لَا تَقْشِرْ سِرَّ أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ وَالْكُفَّةُ فِي الْفَوَادِ لِحَبِي

اپنے مؤمن بھائی کے راز افشانہ کر اور چھپائی رکھ نہ شکو اپنے ولیدین امیدوار

بِذَلِكَ يَوْمَ التَّنَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ

بنایا جائیگا اس کے سبب قیامت کے دن احمد مرید کو چاہئے

أَنْ يُمْقُومَ اللَّيْلَ وَيَصُومَ النَّهَارَ وَمِنْ عَيْنِهِ

کہ رات کو بکھڑا رہے اور دن کو روزہ رکھے اور اپنی رودنی جوئی آنکھ سے

الْبَاطِلُ يَفْجَرُ الْأَنْهَارَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَيَنْبَغِي

محدین جاری کرے احمد مرید کو

لِلْمُرِيدِ أَنْ يَجِبَ الْأَخْلَاقَ وَالْجُلُوسَ وَلَا

چاہئے کہ دوستوں کو اور پاس بیٹھنے والوں کو دست رکھے

يَنْبَغِي الْأَحْبَاءَ وَالْقُرَنَاءَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور دوستوں اور نژدہ کیوں سے بغض نہ رکھے احمد

يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ أَنْ يُصِفَّ صَدْرًا مِنْ

مرید کو چاہئے کہ اپنے سینہ کو صاف رکھے

أَلَكْدُ وَرَاتٍ وَيُضْرِبُ قَلْبَهُ مِنَ الصَّادِ كَالْمِرَّةِ

کہ دور توں سے اور اپنے دل کے زنگ کو صقل کرے ایندھ کے طرح

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَتَّبِعِي لِمُرِيدٍ أَنْ يُحْفَظَ آدَابُ

احمد مرید کو چاہئے کہ ادب اور راوی نگاہ میں رکھے

الْإِرَادَاتِ لِيُفْعَلَ عَلَيْهِ ابْوَابُ السَّعَادَاتِ

کہ ارادہ شکیوں کے دروازے کھول دے جائیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَتَّبِعِي لِمُرِيدٍ أَنْ يَكُونَ

احمد مرید کو چاہئے کہ دوستی میں

فِي التَّوَاضُّعِ كَالزُّبَابِ لِيَطَّأَتْهُ أَقْدَامُ جَمِيعِ

مشی کی طرح رہے کہ ہر پہرہ و جوان کے قدموں کے نیچے

الشُّيُوخِ وَالشَّابِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا انْشَيْتَ

کہتے لا جائے احمد جس سے

وَالْخَلِيفَةَ لَمْ يَفْلَحْ أَبَدًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِيًّا

سنا یا شیخ اور خلیفہ کو اپنی کہی طرح نہ پائے احمد جس سے

الشَّيْخِ أَوِ الْخَلِيفَةِ فَهُوَ سَيُّءُ الشُّرَكَاءِ

شیخ یا خلیفہ کو وہ بدکار ساری خلقت سے برائے

يَا أَحْمَدُ مَنْ أَبْغَضَ الشَّيْخَ أَوِ الْخَلِيفَةَ لَمْ يَجَل

احمد جس نے بغض رکھا شیخ یا خلیفہ سے

الَّذِينَ هُمْ وَالَّذِينَ نَارٍ فَهُوَ قَدْ فَاتَهُ عَلَى نَفْسِهِ أَبُو

النَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَحَبَّ الْفُقَرَاءَ فَهُوَ

کہو لے احمد جس نے فقیر کو دوست رکھا وہ

فَلَكَ وَمَنْ أَبْغَضَ وَفَعَلَ فِي الْيُسْرِ فَهَلَاكَ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَحَبَّ الشُّيُوخَ فَهُوَ

احمد جس نے بزرگوں کو دوست رکھا اس کا نام ہے

خَيْرُ النَّاسِ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ عَدُوٌّ

بہترین خلق اور جس نے بغض رکھا اُسے وہ دشمن کہا

الشَّيْطَانُ الْمُرِيدُ الْخَنَاسَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

شیطان مردود خناس احمد

حَبَّ الْفُقَرَاءَ يَقْوَدُ إِلَى الْجَنَّةِ وَبِغْضِهِمْ

فقراء کی دوستی کہتے ہیں جنت کی طرف اور ان کا بغض

يَسُوقُ إِلَى النَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

یہاں سے دوزخ کی طرف احمد جب تو

تَكَلَّمْتَ بَيْنَ يَدَيِ الشَّيْطَانِ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ

کھٹکرتے شیخ کے سامنے تو اپنی آواز بلند نہ کر

قَوْلُهُ صَوْنَهُ وَاعْظُمُ مِنْهَا فَرَاغًا لِلْأَدَبِ

شیخ کی آواز پر اور جھکارہ اُس سے ادب کی رعایت میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبَحِيلُ يُعَادِيهِ الصِّغَارُ

احمد بخیل کو چھوٹے بڑے دشمن

التَّكْبَارُ وَالسَّكَنُ يُؤَالِيهِ الْأَبْرَارُ وَالْأَخْيَارُ

رکھتے ہیں اور سختی کو سچے اور سچے کو کار دوست رکھتے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَاضِي يَخَافُ الْمَمَاتَ وَالْمَطْبِعَ

احمد گنہگار دُرتا ہے موت اور خدا کا حکم مانتے والا

لَا يَخَافُ لِأَنَّهُ أَطَاعَ نَفْسَهُ وَهَذَا الطَّاعُ

نہیں دُرتا اس لیے کہ وہ نامیگار اطاعت کر چکا ہو اپنے نفس کے اور حکم اٹھائی ہو والا

الْمَوْلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ أَفْضَلَ أَلْذَكَارِ التَّهْلِيلُ

اطاعت کر چکا ہے خدایا احمد بیشک سارے ذکر و ثناء سے افضل والا

وَالْوَحْدَةُ بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ لِلْمَلِكِ الْجَلِيلِ قَوْلُهُ

الامد سے اور تنہا رہنا سب سے اُس کلمہ کے ساتھ بادشاہ بزرگی کے لئے

يَا أَحْمَدُ الْأُولِيَاءُ نَوَابِ الْأَنْبِيَاءِ لَا تَنْ

احمد اولیاء انبیاء کے نائب ہیں اس لئے کہ اولیاء انبیاء کی

الْأُولِيَاءُ يَفْتَدُونَ بِالْأَنْبِيَاءِ وَيَتَسَيَّرُونَ

پیروی کرتے ہیں اور انکی سے عادت

بَسِّرْتَهُمْ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا جَلَسَ التَّلْمِيزُ

جستار کرتے ہیں احمد جب بیٹھا شاگرد

بِيَدَيْهِ الْأُسْتَاذُ وَأَخَذَ حَرْفًا مِنْ فِيهِ فَقَدْ

استاد کے سامنے اور سیکھا اہل حرفت اس کے منہ سے تو

ثَبَتَ حَقُّهُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ لِلْأُسْتَاذِ

ثابت ہو گیا اس کا حق پیر احمد استاد کے حق

حَقُّهُ عَلَى التَّلْمِيزِ وَجَبَ عَلَيْهِ أَنْ

بہت بین شاگرد پر وجہ تھا کہ وہ اس کا حق

يُودِّيَهُمَا بَعْدَ اسْتِطَاعِ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ إِنَّ

یہاں تک ہو سکے احمد بیشک

الْأُسْتَاذُ خَيْرٌ إِلَّا بَاءً فَلَمْ صَنِيعَتِ الْحَقُّوقِ

استاد اچھا ہے باپ دادا سے تو کیرن کہوتا ہے تو یہ حق عاقبت

بِالْعُقُوقِ إِذَا خَافَ التَّلْمِيزُ اسْتَاذَهُ

اور جب شاگرد استاد سے مخالف ہوا تو پوچھا ہاں

فَيُنَاطِبُ بِذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيُؤْخَذُ قَوْلَهُ

اس سے قیامت کے دن اور مواخذہ کیا جائیگا

يَا أَحْمَدُ أَنَا شَرُّ النَّاسِ لِأَنَّ النَّاسَ يَطْنُونَ بِي

احمد میں بدترین خلق ہوں اسلئے کہ خلق جیسا بھلو آسان کر رہی ہے

وَأَنَا لَسْتُ كَمَا ظَنُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذَاتِهَا صَمَّ

میں ویسا نہیں ہوں احمد جب دوسری

الْمُرِيدَانِ تَقَرُّصًا حَافً لَا كَلَامَ لَهُمَا بَعْدَ

اپس میں جس کے پر دونوں نے صلح کر کے تو کو گفتگو نہ رہی

الْإِسْتِغْفَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْإِشْطَارُ

کو استغفار کے بعد احمد اشتاد اور مصائب میں

وَالْإِسْتِغْفَارُ مِنْ أَعْمَالِ الرِّجَالِ قَوْلُهُ

قائم رہنا قوی مردوں کے کام میں

يَا أَحْمَدُ رَبِّ عَامِرِ الْبَشْيَارِ سَكَنَ فِي بَيْتِ

احمد بہت سے گھر بنانے والے جا رہے گھروں کے گھر میں

الْبَيْتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلصَّمْتِ ثَلَاثَةٌ

یعنی قبضہ میں احمد صمت کے تین

أَحْرَفِ الضَّادُ وَالْمِيمُ وَالشَّاعُ وَالضَّادُ

حرف (ض) (م) (ت) (ضاد)

عِبَارَةٌ عَنِ الصُّوفِ وَالْمِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَلِكِ

عبارت ہے صوف سے میم عبارت ہے مملک

وَمَوْلَا الْكُذِبِ وَالشَّاعُ عِبَارَةٌ عَنِ التَّرْسِ فَمَنْ

اور وہ جھوٹ سے ت عبارت سے ترس سے لے تو جو

۹۰
نہی دینا

صَمَتَتْ قَدْ صَبَرَ عَنِ الْبَلَاءِ وَاسْتَغْنَتْ عَنِ

چپ ہا وہ بچایا گیا بلا سے اور پہلے پروا ہوا

الْكَذِبِ فَكَانَ صَارَتْ صَمَتُهُ تَرْسًا

جھوٹ سے نوگو یا ہو گیا اس کا چپ رہنا تو ہاں ایسے ہاں کہ
يَمْنَعُ مِنْهُ جَمِيعَ الْأَفَاتِ الَّتِي يَتَوَلَّدُ مِنَ النُّطْقِ

روستائے اس سے ساری آفتیں جو پیدا ہوتی ہیں بولنے سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُرِيدُ لَا يَنَالُ الْمُرَادَ قَبْلَ

آتمہ مرید مراد نہیں پاتا نفس کے

الْخُرُوجِ عَنِ النَّفْسِ لِأَنَّ النَّفْسَ يَطْلُبُ

خروج کرنے سے پہلے اس لئے کہ نفس چاہتا ہے

مِنْهُ مَا تَشْتَهُى وَلَا يَحْصُلُ مَطْلُوبُهَا بِدُونِ

اس سے جو اسکی خواہش ہے اور نفس کا مطلوب حاصل نہیں ہوتا بغیر

الِاسْتِغْثَالِ بِالْذُّنْيَا الَّتِي تُفَوِّتُ رِضَاءَ الْمَوْلَى

ستغوث ہوں دنیا میں جو مشاوری ہے خدا کی خوشنودی کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ تَرَكَ نَفْسَهُ فِي الْمَوَازِ

آتمہ جس نے مڑا یا اپنے آپ کو برص میں

سَدَى كَيْفَ لَهُ سَبِيلٌ إِلَى الْهُدَى قَوْلُهُ

کسی عرض سے کیونکر اس کو ملے راہ ہدایت کی

يَا أَحْمَدُ أَلَا رَدَّةٌ قَصَلْتُمْ بِالتَّوْبَةِ عَنِ الْمَعَاذِ

احمد مرید ہونا درست ہوتا ہے کنا ہون سے باز آنے پر

وَيَتَمُّ بِتَرْكِ الدُّنْيَا وَزَخَارِفِهَا قَمَرٌ لِمُكْرِمَاتِ

اور پورا ہوتا ہے دنیا اور اس کے زخارف چہرہ دینے پر و جس سے

يَهْدِيَنِ الشَّيْطَانُ لَا يَسْمَى مُرِيدًا عِنْدَ الْقَوْمِ

یہ دو شرط ادا نہ کی اس کا نام مرید نہیں طریقہ الون کے نزدیک

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَصْبَحَ أَسِيرَ النَّفْسِ وَأَمْسَى

احمد جو ہر وقت قید رہا نفس کا صبح شام

أَسِيرَهَا فَهُوَ لَا يُعَدُّ مِنَ الرِّجَالِ بَلْ يُعَدُّ

وہ مرد و نسین نہیں گنتا گیا

مِنَ الْمُخْتَلِينَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا أَصْبَحَ

بلکہ وہ

الْعِشْقُ غَالِبًا وَخَلَّ قَاهِرًا وَقَادِرًا مَسَى

عشق غالب ہوا اور اپنے غلبہ کا آئس نے پر قوت والا اور اپنے

الْعَقْلُ مَغْلُوبًا عَاجِزًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ طَبِيبٍ

قدرت دکھائی چہپ گئی عقل مغلوب و عاجز ہو کر احمد ہر اک طبیب

يُعَالِجُ وَيُدْأَوِي بِالْمُعَالَجَاتِ وَطَبِيبِي

علاج کرتا ہے اور دوا کرتا ہے معالجات سے اور میرا طبیب

يَمْرُضُ وَيَمْسُقُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ الطَّبِيبَ

بیمار کرتا ہے اور تھکاتا ہے حمد بیشک طبیب

يُعَالِجُ لَكَ لِحَبِيبِي أَمْرُ خَنِي مَرَضٍ مِنْ

علاج کرتا ہے لیکن میرے طبیبت کے اک مرض دیا ہے مجھ کو اس نے

أَمْرَ أَخِيهِ وَرَحِيَّتُ كَعْنَهُ بِمَا قَضَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مرضوں سے اور میں خوش ہوا اس سے جو کچھ حکم لگا دیا اے احمد

الْعَالِمُ صَاحِبُ الْبَيَارِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو بیان اور عبادات والا ہے اور فقیر

صَاحِبُ الرُّمُوزِ وَالْإِشَارَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

رموز اور اشاروں والا ہے

الْعَالِمُ طَالِبُ الشُّهُرَةِ وَالْعِرْفَانِ وَالْفَقِيرُ طَالِبُ

عالم تو شہرت اور معرفت چاہتا ہے اور فقیر کمنا می

لِلْمَعْلُومَةِ وَالْكَثْمَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ مَعْرِفَةُ

اور پوشیدگی کی چاہتا ہے احمد عالم تو ظاہر کرتا ہے اپنے

نَفْسَهُ بِالنُّطْقِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْفَقِيرُ يَجْهَلُ

نفس کو نطق اور فصاحت سے اور فقیر مجھتا ہے

نَفْسَهُ مَعَ الْعِلْمِ وَالْبَلَاغَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اپنے نفس کو علم اور بلاغت کے ہونے سے احمد

الْعَالِمُ يَجْهَدُ فِي اقْتِنَاسِ الزَّيَادَةِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو کوشش کرتا ہے زیادت کے حاصل کرنے میں اور فقیر

يُجَاهِدُ فِي الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ

تو کوشش کرتا ہے طاعات اور عبادات میں

يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ يُجِبُّ أَنْ يَجْتَمِعَ الْخَلْقُ لَهُ

حمد عالم تو چاہتا ہے کہ خلق اس کے سامنے جمع ہو

وَالْفَقِيرُ يَرْضَى بِأَنْ لَا يُشَارَ إِلَيْهِ قَوْلُهُ

اور فقیر خوش ہوتا ہے اس سے کہ اشارہ کیا جائی اس کی طرف

يَا أَحْمَدُ الْأَنْقِطَاعُ عَنْ أَنْقِطَاعِ

حمد انقطاع دوہین ایک انقطاع سے

عَنِ الْخَلْقِ لِيُصَلَّ بِهِ الْعِزَّةُ وَهَذَا الْيَسْرُ

خلق سے اس لئے کہ حاصل ہو اس سے گوشہ نشینی اور یہ

أَشْهَلُ وَأَنْقِطَاعُ عَنِ النَّفْسِ لَا يَحْصُلُ

آسان ہے اور ایک انقطاع ہے نفس سے کہ نہیں حاصل ہوتا

إِلَّا بِإِذْنِ الْخَاصَّةِ وَالْمَجَاهِدَةِ رَسَدُ الشَّقِ

بزرگداشت سے اور مجاہدہ سے اور یہ شوالہ اور سخت

وَأَشَدُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَفْطَرَ وَمَنْعَ

تر سے حمد جس نے افطار کیا اور روکا اپنے

حَوَاشِي الْخَمْسِ مَا لَا يُغْنِيهِ فَخَيْرٌ مِنْ

حواس خمس کو بچاؤ کا سونے تو بہتر ہے وہ اس شخص سے

أَمْسَاكَ عَنْ كُلِّ الشُّرْبِ وَبِعَابِ حَوَاشِي

جوڑو کا کھانے سے اور اپنے سے اور علاج کرنا سے واپس حواس کا

وَيُشِيرُ إِلَى الْمُحْظُورَاتِ وَالْمَنْعَاتِ قَوْلًا

اور مہلت دیتا ہے ان کو ممنوعات اور منہیات کی طرف

يَا أَحْمَدُ رَبِّ صَائِمٍ مُفْطِرٍ وَرَبِّ مُقْطِرٍ

اے احمد! تیرے روزہ دارا افطار کرنے والے ہیں اور بہت افطار کرنے والے

صَائِمٍ لَانَّ مِنْ أَمْسَاكَ عَنْ كُلِّ

روزہ دار میں اسلئے کہ جو رکا رہا کھانے سے

وَالشُّرْبِ وَتَرَكَ جَوَارِحَهُ إِلَى الْمَنْعَاتِ

اور پیئے سے اور چھوڑ دیا اپنے جوارح کو منہیات کی طرف

فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ أَهْلِ الشَّرِيعَةِ وَمُفْطِرٌ

تو وہ روزہ دار ہے شریعت والوں کے نزدیک اور افطار

عِنْدَ أَهْلِ الْحَقِيقَةِ وَهُوَ أَشْطَرُ وَمَنْعَ جَوَارِحِهِ

کرنی والے سے حقیقت والوں کے نزدیک اور بہتر اور جوارح کو منہیا اور رکھا

بِمِنْ الْمُحْظُورَاتِ فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ أَهْلِ

اپنے جوارح کو ممنوعات سے تو وہ روزہ دار ہے حقیقت والوں

الْحَقِيقَةِ وَمَنْ صَامَ وَرَاعَى هَذَا الشَّحِيحَ

کے نزدیک اور جس نے روزہ رکھا اور دونوں شرطیں

فَصَرَّوْهُ تَامٌّ فِي الشَّرِيعَةِ وَالْحَقِيقَةِ نَظَرَتْ

عمل میں لایا تو اس کا روزہ شریعت اور حقیقت میں پورا ہے

فِي الْبَحْلِ وَسُوءِ الْخُلُقِ جَذَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ

عینے بد خلقی اور بھیل میں دیکھا تو عینے ہر ایک کو ان دونوں میں

مِنْهُمَا سُوءُ الْخِصَالِ لَا تَهْمَا شُعْبَتَانِ

خصال یا اس لئے کہ یہ دونوں شاخیں ہیں

مِنَ الْكُفْرِ نَظَرَتْ فِي الْجُودِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

کفر کی اور دیکھا میں نے سخاوت اور خوش خلقی میں

فَوَجَدَتْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَحْسَرَ الْخِصَالِ

تو میں نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو بہترین خصال یا

لَا تَهْمَا شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ قَوْلُ الْمُنْكَرِ

اس لئے کہ یہ دونوں شاخیں ہیں ایمان کی تو کیسا بُرا ہے

خَيْرٍ لِّسَانَهُ فِيهِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ سَلَّ

وہ شخص جس نے اپنی زبان کو سخت کیا اپنے منہ میں اور کیا بُرا ہے وہ شخص

فَالْأَمْرُ بِغَيْبَةِ أَخِيهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ

جس نے کہہ لایا امانہ اپنے بھائی کے عیب کے لئے احمد کیا خوب ہے وہ شخص جس نے

رَأَى عَيْبُونَ نَفْسَهُ وَلَمْ يرَ عَيْبُونَ غَيْرَهُ

دیکھا اپنے نفس کے عیبوں کو اور نہ دیکھا غیر کے عیبوں کو
وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ رَأَى عَيْبُونَ غَيْرَهُ وَلَمْ يرَ عَيْبُونَ

اور کیا بُرا ہے وہ شخص جس نے دیکھا غیر کے عیبوں کو اور نہ دیکھا اپنے

نَفْسَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ مَلِكٍ بَيْنَ

نفس کے عیبوں کو احمد جو مالک ہوا اپنے دونوں

مَنْكِبَيْهِ وَخَذَّ يَدَ أَكْرَمِهِ اللَّهُ فِي الدَّارَيْنِ

موندھوں کا اور دونوں رانوں کے سج کا اہم نے بزرگی کیا اسکو دونوں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرُوعًا شَرَّ مَالِكِ النَّفْسِ

احمد جو بیا نفس کا مالک ہو کر

فِي الدُّنْيَا هُوَ يُجَشِّرُكَ الْعِشَاءُ فِي الْعُقْبَى

دنیا میں وہ اٹھایا جائیگا قبیلہ کا بادشاہ ہو کر عقبہ میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا وَفَّ الْقُرْآنُ ثَلَاثَةَ الْعَالَمِ

احمد تلاوت قرآن تین طرح کی بین عالم کی

وَالزَّاهِدُ وَالْعَارِفُ أَمَّا الْعَالِمُ فَهُوَ يَشْلُو

اور زاہد کی اور عارف کی عالم تو تلاوت کرتا ہے

بِالتَّدْبِيرِ وَالتَّفَكُّرِ أَمَّا الزَّاهِدُ فَهُوَ يَجْهَدُ

تعمد اور فکر کے ساتھ اور زاہد کوشش کرتا ہے

فِي لُتْفِ التَّلَاوَةِ وَأَمَّا الْعَارِفُ فَلَهُ شَانٌ

کثرت تلاوت میں اور عارف اس کی تو بڑی شان ہے

عَظِيمٌ فِي التَّلَاوَةِ لِأَنَّهُ يَتْلُو مَتَّكِلًا مَعَ اللَّهِ

تلاوت میں اس لیے کہ وہ تلاوت کرتا ہے اللہ سے باہم کرتا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ لَفْظٍ يَقُولُهُ مِنْ لِسَانٍ فَهُوَ

لفظ پس ہوتا ہے زبان سے اور وہ باقی رہتا ہے

يَبْقَى فِي الْأَذَانِ وَكُلُّ مَعْنَى يَخْرُجُ مِنَ الصَّدْرِ

کانون میں اور ہر معنی نکلتے ہیں سینوں سے

فَهُوَ يَقَعُ فِي الْخُورِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذِكْرُ

تو وہ کرتے ہیں دریاؤں میں احمد ذکر

الْجَنَانِ ابْنَانِ مِنْ ذِكْرِ اللَّسَانِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عَبَسَ بَنُوحَ زَمَنِهِ سَانِي ذَكَرَ أَحْمَدُ

وَعَاءُ الْعَالَمِ صَبِيحٌ لَا يَسْعُ فِيهِ إِلَّا شَيْءٌ

عالم کا ظرف صبح نہیں سماقی سے اس میں بکھرتی سی چیز

قَلِيلٌ لِأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ عَنِ الْمَقْرُوءَاتِ وَالْمَحْفُوظَاتِ

اس لیے کہ وہ کلام کرتا ہے بولی جاتی چیزوں سے اور یاد رکھی چیزوں سے

وَوَعَاءُ الْفَقِيرِ وَسِعَ يَسْعُ فِيهِ كَثِيرٌ

اور فقیر کا ظرف کشادہ سے سما جاتی ہیں اس میں بہت سی

مِنْ الْأَشْيَاءِ لِأَنَّهُ يُطْرَقُ عَنِ الْمُلْهَمَاتِ

چیزیں اس لئے کہ وہ بولتا ہے ان باتوں سے جو الہام کی جاتی ہیں

وَالْوَارِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَيْلُ لِمَنْ وَقْتُهِ

اور جو خیال اسکی و کو پیر گزرتے ہیں حمد بہت ہی بڑا سیرۂ شخص کی خبر کا

مَقْتُ وَلِذَا يُقَالُ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ كَلَّ لِسَانُهُ

خواب سے اور اسکی لئے کہا جاتا ہے جس نے پہچانا اللہ کو تنگ ہو گئی اسکی زبان

أَمْ لَا يَخُوضُ فِي حَدِيثٍ لَا يَغْنِيهِ

یعنی وہ شکر نہیں کرتا بیفتا مدد بات میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ فَكَرَ وَكَلَّ فَعَتَدَ

حمد جس نے فکر کیا اور کوشش کی آہن وہ پیش

هَذَا وَبَارِقَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ السَّكَنُ

ہاں کہ ہوا اور تباہ ہوا

يُمَيِّزُ مِمَّنْ يَسْكُنُ وَالْجَوَادُ يَجُودُ بِغَيْرِ

سوچتا ہے حمد دیتا ہے اور جواد لے دیتا ہے بغیر

الْقَبْرِ زَارِ السَّكَنُ مِمَّنْ يَسْكُنُ خَائِفٌ

سچے عقیدت نئی نینہ کرنے والا ہے اپنی سخاوت کا

تَمَّ شَهْرُهُ مُحَمَّدٌ يُوسُفُ عَلَى خَدَعٍ سَيِّدٌ مَدَنٌ عَلَى مَا حَبَلَ غَفْلَةً

الحمد بن محمد بن عبد
خدا کا خوف نہ کرنا
کا ترسنا ہے

تاریخ سبع مولانا ابوالبرہان سیلطان لدین محمد صاحب مکتبہ

حضرت سلطان احمد قطب ب جہان	ہر لقب جنگی جمال لدین احمد ہانسوی
جنگی نسل پاک کو میراث قطبیت	اور رگ گاتا ابد قایم جمال معنوی
تربیت جنگی ہر کامل مکمل انگیا	جنگی فیض عام نے کہولا صراط مستوی
ہر اسی فیضان کا جلو کتاب مہات	سالکوں کے حق میں جو شاہراہ ہر وی
جسکا ہر حرف اک مخزن اسرار	جسکا ہر جملہ اک معراج رقی
دیکھنے سے جسکا ہر گمراہ آسے راہ پر	جسکی پتھر سے ذکی بن جا جو مود غوی

جب ہی مطبوع سال طبع میں کی منقوش
لکھنیا بیاختہ متن صراط مستوی

از طبغراد ابوالمہربان محمد سراج الحق صاحب جامی سلمہ

ای جمالی کیا چہی ہے مہات	جسکا ہر حرف عرفان مہات
جسمین ہر فیضان نروانی کے نور	جسمین ہر لہام حق کے قح باب
جسکا ہر اک مہمہ فیض ازل	جس نے پایا مہات پنا خطاب
جب سے ہی مطبوع جلدیت زرین	رومی سیاسے اٹھا اسکے نقاب
دیکھ کر بیاختہ سب کہ اُسے	کیا چہی ہے یہ کتاب جواب

دل میں آیا کیجئے اک تاریخ طبع طبع کو آئے نہ پہر دم بھری تاب

باسر جمعیت خاطر ملا
مادہ تاریخ کا نسخ کتاب

الحمد لله انت کہ کتاب مستطاب سہمی بلہات مصنفہ حضرت
قطب الاقطاب قطب الجبال الدین بن نسوی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ اردو
حسب الارشاد حضرت شاہ سراج الحق صاحب جمالی مطبع بونہی
شہر الوریہ ہتھام ماصی پر معاصی محمد یوسف علی خلیفہ
مد علی صاحب خوشنویس ساکن قصبہ باول علاقہ قنات
پہ تصحیح مولوی سراج الحق صاحب لد حکیم نور
صاحب متوطن قصبہ تبارہ بہ صحت تمام طبع
گردید الہی عافیت محمود باد بخت نبی
والہ الامجاد المرقوم بہتیم
شہر ذاکحجہ ۱۳۰۶ ہجری
مشفقہ بنصف علی
غفر اللہ لہ
فقط

فہرست کتب مطبوعہ یوسفی الوباستمام محمد یوسف علی خفر

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
پنجبوتہ حرم خاشدہ	مسدس یعنی حدیقتہ	ذکر طبیب رسول
تقطیع خور و معہ فوائد	مصنفہ مولوی سلیم الدین	فی ماہ ایک علیہ فی جلد
نور الموعظ عربی مع ترجمہ	نار تولی جواب سے سجا	ہر یہ نعت ثانی مصنفہ
اردو مصنفہ حضرت	دو قسم کے کاغذ پر طبع ہوا ہے	قاضی امرا علی صاحب
قطب الاقطاب قطب		مدرسہ فارسی حیات
جمال الدین احمد ہاشمی	نافع الانشاء فارسی مصنفہ	مدرسہ ای اسکول الود
رحمۃ اللہ علیہ	میانجی و نسیر الدین صاحب	رسالہ کریمت مصنفہ
ملہات مع ترجمہ مصنفہ	ساکن کجی ت قاسم	مولوی کریمت علی صاحب
حضرت قطب الاقطاب	انشای بے نرین فارسی	مدرسہ بی فارسی
قطب جمال الدین صاحب	مصنفہ منشی جی زراعت	ہنگول جے پور
علیہ الرحمت اس کتاب	قوم کا یست ساکن دہلی	تختی مفردات طلانی
پیشبر ہی شتھار نطباع	عالم صغیر و مفت مال	از الف تا ابجد فی تختی

وضیح ہو کہ کتاب کو رصہ سی جن صاحب کا دل چاہو بذریعہ یوسفی ایبل مطبع یوسفی الود سے طلب فرمائیں اور دہلی میں فراش خانہ کی کھڑکی پر جم بخش کی مسجد حافظ امرا علی صاحب امام مسجد سے اور جی پور میں جی پور بازار حافظ کمال الدین داگر یا ستر قاسم علی صاحب میانجی

To: www.al-mostafa.com